

خدا کے فضل و کرم سے

انڈون کتاب لاجواب ہزاروں میں انتخاب
مقبول ہر شیخ و شاہب سے

بمجموعہ

عملیات مناد

بعد اخذ حق تالیف

ماہ مبارک بیچ انسانی مسئلہ مطابقیہ نو مبر ۱۹۸۶ء

بار سوم

مطبع نامی لکھنؤ مطبع ہوا

Mohamed Iwan Khan, Dhaka

استعارات

مجموعۂ اعجاز عیسوی

یہ لونی گئی پتھر جو عقیقات اور تعویذات و غیر میں
 صبح چوٹی ہے اور اس مجموعہ میں ہر مسئلہ اور
 فقیر نامہ و دیگر رجال و عظیم حیرت و صحت نامہ
 و فائنات و تلافیوں نامہ میں شامل ہیں قیمت فی جلد
 ۴۰۰ مصروفہ لاکھ

اعجاز محمدی

اس کتاب کے مؤلف نے پھر عظیم اندکے شیعہ سے
 اندکے عقیقات و تعویذات کو کئی کئی جلدوں میں اس
 میں با کثرت کر دیا ہے قیمت فی جلد ۱۰۰ مصروفہ لاکھ
 بحر عظیم اور پیکر عظیم
 اللہ تعالیٰ کا کلام ہے نام سے خود ظاہر ہے کہ ان
 کتابوں میں عظیم و خیر و کامیابی ہے قیمت ہر عظیم
 دو روپے عظیم ۲۰۰ مصروفہ لاکھ ہر جلد

آفتاب نجوم

اگرچہ علم نجوم درجہ جبر و تہذیب سے باطل
 بیکار ہو گیا مگر غیر ذرا بہت سے معتقد ہیں کہ اس
 کتاب میں مفید ہے قیمت فی جلد ۱۰۰ مصروفہ لاکھ

کاشف اسرار خواب

یہ کتاب خواب کی تفسیر کے بیان میں اچھی کتاب
 قیمت فی جلد ۱۰۰ مصروفہ لاکھ

فخانی طبل

یہ کتاب حسن و خلق و جملہ کے خوب لکھا ہے اس میں
 عمدہ و عمدہ و غیر میں اور شکر و ثناء و تعریف و
 و بیاد و کلمات و بار بار و غیر و صحت میں یہ کتاب
 لائق ہے قیمت فی جلد ۱۰۰ مصروفہ لاکھ

نقش سلیمانی

اس مسئلہ میں کیفیت برنج اور طالع اور قیاسیہ کے
 تعویذات و تعویذات و دوست و دشمن و بعض
 و دیگر بند کا وضع میں سرور شفا و برائی و شفا
 و غیرہ و دیگر کلامیہ میں قیمت فی جلد ۱۰۰ مصروفہ لاکھ

مجموعات سلیمانی

اس مسئلہ میں خواص و سہل و آسان کیفیت صبح و شام
 و عورت و بچہ و تعویذات و تعویذات و تعویذات و تعویذات
 و غیرہ کے تعویذات میں قیمت فی جلد ۱۰۰ مصروفہ لاکھ

تونیہ سلیمانی

اس مسئلہ میں تعویذات و شفا و کلمہ و تعویذات و تعویذات
 و دیگر کلامیہ و تعویذات و تعویذات و تعویذات و تعویذات
 و دیگر کلامیہ و تعویذات و تعویذات و تعویذات و تعویذات
 فی جلد ۱۰۰ مصروفہ لاکھ

بیاض سلیمانی

اس مسئلہ میں کوائف و تعویذات و تعویذات و تعویذات
 و تعویذات و تعویذات و تعویذات و تعویذات و تعویذات
 و تعویذات و تعویذات و تعویذات و تعویذات و تعویذات
 فی جلد ۱۰۰ مصروفہ لاکھ

باقیات الصالحات

اس مسئلہ میں تمام کلامیہ کے خواص و تعویذات و تعویذات
 و تعویذات و تعویذات و تعویذات و تعویذات و تعویذات
 و تعویذات و تعویذات و تعویذات و تعویذات و تعویذات
 فی جلد ۱۰۰ مصروفہ لاکھ

علمیات ناوہ

اس کتاب کے مؤلف نے علم نجوم و علم نجوم و علم نجوم
 و علم نجوم و علم نجوم و علم نجوم و علم نجوم و علم نجوم
 و علم نجوم و علم نجوم و علم نجوم و علم نجوم و علم نجوم
 فی جلد ۱۰۰ مصروفہ لاکھ

عَمَلِیَا سَنَا وَ



مِطَّةُ الْوَلَدِ وَنَقْلُهَا
كَيْفَ نَأْتِيَهَا بِهَيْئَةٍ

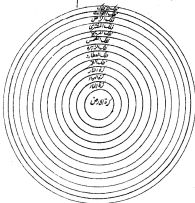
بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ کتاب کی ابتدا میں کتب کے ایک سالہ زود حق کا کہ جسکو ہر آسمان کہتے ہیں ایسا بنایا کہ ہر آسمان
 پایا جسکو نگاہ اور یافت مغربین اور سکے میں عاجز آیا سورج و چاند و زمرہ میں مشرق و مغرب اور ہر سال
 کے خط استوا ایک درخت چمنی اور ہر کتاب اور اسکی ورق گروانی کا طبعیات آسمان ایک دوست
 حکمت ہو کہ اور جسکو کوئی حکیم اور سندس دریا ضعیف خوان اور عالم و قیقت دان عقل میں نہیں لاسکتا
 حق تعالیٰ انکشافت اور میں ہر سال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی بہت بلند ہو کہ اگر اللہ تعالیٰ
 نور شان اور بلند شان میں خطاب فرما کہ ہر لوگ لا خلق الا فلان پس جسکو طاقت کہے
 محدودیت و بہرست تمام کرے لہذا اس امر و شواہد کے و گذر کر اپنے سر کو باطن کو ظاہر
 کو ہر کونکشی میسید ہی لال صاحب غلف منشی شیر پر شاہ صاحب نے رسالہ جامع علم غرہ و لغز
 علمی و غیرہ میں ایسا پسندیدہ مفید خاموشی عام تالیف کیا کہ کہ تریف اور سکے میں زیادہ
 فکر و فکر و صبر و محاکمہ رسالہ شیخ عبدالعزیز صاحب خواجہ محمد صاحب کہ فرما میں
 اب کیا نسخہ بھی لکھا دستیاب نہیں ہوتا تھا اور وہ ان دونوں صاحبوں میں سے کسی شخص
 قصد یہاں لے کا تھا لہذا البراحتات ثوابہ قطب الدین احمد الکنطیعی طبع نامی لکھنے اس
 خیال سے کہ صرف کی محنت برباد نہ جائے اور شافعیین بھی محمود رہیں ایک نسخہ ہمہ جہت لکھنا

اجازت طبع کرادے اور تا اسکاں بقدر اظہار سابق میں گئے تھے اور کچھ ممکن طبع ضرورت
 کو دیا ہے خواہشمند ان تجلیات نامہ کو مناسب ہر جیسا مطلب کے برخیا غرض میں لیا جائے اسکا نام
 میں ہے کہ یہ نام اس قدر کثرت کے غلبہ شوق سے جاری کرنا چاہئے میں اور جو جلدی سے مطلب کے جوہر میں
 انکار کا عمل کو حجت جاننے میں حال اگر یہ بات نہیں لکھتے جس کی تہذیب چھوڑ دینی ہر ایک سے مطلب طبع
 خواہ مخواہ ہو پر وہیں پڑنا چاہیے کہ اس سے اسکا نام مجموعہ تجلیات نامہ ہو اور اس میں پیش باب
 قرار دیے گئے ہیں باب پہلا نقشہ آسمان ستارہ و خاصیت ستارہ قرابت بسیارہ و ذریعہ میں
 اس میں نہ نفع میں وقوعہ اقول میں بیان نامہ مقدمہ سیات و تفصیل آسمان و خاصیت کو اگر کتب
 وقوعہ و دوسری حقیقت اسکاں بارہ برج و معربان سات دن کے جو نام ستارہ و برج میں ہیں
 باب و دوسرے بیان احکام نجوم میں اس میں شان تفصیل ہے الریح کرنی و قیقہ اور مزا احکام نجوم کا کلی
 نہیں اسکاں معانی عبارتہ سادہ میں لکھ گیا ہر باب تیس بیان دل میں اسکاں وسیلہ سے غیر
 و نحوست سعادت و نکلی و بدی اپنے ستارہ کی غریب دریافت ہوتی ہے اس میں چند تفصیل قرار دی گئی ہیں
 ان میں تفصیل میں سب طرح کے دقائق ظہور دل کے مندرج ہیں باب چوتھا بیان علم نجوم میں
 اس میں سلسلہ کے ساتھ بار بیان ہوتا چکا گیا ہے انھیں درود و بعد پر اس علم کا انحصار ہے اگر کتب
 فضائل و مبرکات کثرت میں اسکاں وسیلہ سے بھی حال معلوم معلوم ہوتا ہے و نیز انھیں ملک پات کجا
 بیان علم کیا میں چتر کہیں کہ ان اوراق میں لکھی ہیں کہ اسکاں عمل کرنے سے انسان غیاث و شہادت
 ظاہری خاص و غرض کا بل اعتبار لینے پوری پاشنی بناسکتا ہے اس میں تفصیل میں تفصیل سلسلہ
 و مدار علم کیا میں مفصل و دوسری بیان صنعت یعنی ترکیب بنائے گیا میں باب چھٹا
 بیان علم کیا میں تیسرا علم کہتے ہیں کہ جسکا کرنے سے جانب غائب ظہور ہوتے ہیں اس میں
 و تفصیل میں مفصل اقول بیان درود و سفار میں مفصل و دوسری بیان درود و مبرکات و
 باب آٹھ ان علم کیا میں اس علم کے وسیلہ سے انسان ضعیف انسان ستارہ و نباتات اور
 مکررات کثرت کو کر سکتا ہے باب آٹھواں علم کیا میں علم کیا اور کر کہتے ہیں کہ اسکاں باعث عود و
 تمار و انسان ایسا بنے خلف و دھار سے کہ سب طرح خشک زمین پر چلتا ہے مگر انھیں انھیں
 زمین ایسی شکل و حال و قیام میں آتی ہیں کہ دیکھنے والے کو حیرت ہوتی ہے باب نوواں علم کیا میں

اس علم کے کرنے سے طبعی طرح کے غیر گنہگار و شہیدان ظاہر ہوتے ہیں جن پر ہم میں کرامت اور عجاظہ و کھلافی
 دنیا پر باب و سلوان طوقیہ زمین میں کھانسی کو طوقیہ است بھی کہتے ہیں بچہ و کچھ جیرو آری کئے ناہنیک
 و بچہ طوم و ہر جاتے میں بہت اچھی بات ہو لینے جس شخص کا چہرہ بہ سے نیا و ششاسی اچھا و کی اور اس
 راہ و صوابانہ پیدا کیا اور جسکو نیا پایا اور اس کے کرا کیا چنانچہ زمانہ سالہ میں ان کی یہ کچھ قیاسی
 ششاسی میں دستور و شمار اور کئے و ردانہ سے ہر ایک صورت و ششاسی و ششاسی و ششاسی کو نذر اور
 تعدد و اوقات میں ہر ایک کو نذر اور صمد اول ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی
 کی جیسے اور اس میں ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی
 نہرست ہر ایک کا کیا گیا اب جلا اب شروع ہوتا ہے و فعدہ اول متعدد و پہلا انو اسما انو علی تفصیل ششاسی
 جاننا ہر ایک کے قول تحقیق کی رو سے سب آسمان انو سے زیادہ نہیں اور جو اس کے کئے و کئے و کئے و کئے
 سکون نہیں اور کیا گیا ہر ایک کے نام و جملہ پاز کے نظام و پرچہ انو و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی
 میں کہ ہر ایک ایک ستارہ و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی
 و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی
 لینے و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی
 بہرست لینے و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی
 اور و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی
 ایک ستارہ و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی
 طلس اور ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی
 کلا اور کلا و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی
 جانی اور کلا و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی
 شمالی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی
 ہوتا ہے لینے ایک خطیب و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی
 اور و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی
 سے چاہیں اور ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی و ششاسی

صورتِ ظلمتِ کربہ عالم کی یہ ہے



اور یہ بھی واضح ہو کہ یہ سات دن شنبہ کو مشبہ وغیرہ ہر کشتور نماز میں نہیں سات ستاروں کے نام پر منسوب ہیں چنانچہ شنبہ بنام ستارہ زحل یعنی شیخ کے نام پر ہے اور مبدی بنام ستارہ سبلانیہ تھوڑے کتنا نام پر ہے جو موت و حشر کا بنام مشتق ہے کہ ہر چار شنبہ بدھ بنام عطارد کے پر شنبہ شکل بنام مریخ کے ہر دو شنبہ سو بارہ پر بنام قمر کے ہر کشتبنہ اترا کرشم کے نام پر ہے ہر عقلمند دوسرا عالم کے بیان میں اسمیں چار فضلیں ہیں پہلی فصل جس میں سلطان برپا ہو جائے
بیان میں بیٹے جگر کا قول ہے کہ فاصلہ سطح اوپر اور سطح نیچے کے درمیان ایک لاکھ اسی ہزار
چوبیس سو سیل ہے ہر بلندی میں ہے فاصلہ اور مقدار میرا جرم کو اکب اور دوا امرہ
اظہار ان کے کہ علم ہند کی دلیل ان سے ثابت کیا ہم اسکی تصدیق میں
کتاب طبع شک وشبہ نمین

صورت آسمان چاندکی یہ ہے

الارض



دوسری فصل چاندکی حقیقت کے بیان میں ایسا اہل ہدایت کی کتاب میں درج کر دیا
ہوا ہے کہ ہر چاند کا ایک چہرہ ہوتا ہے جس کے درمیان سے اور دوسرا چاند کا چاروں طرف
میل کر کے چاند کے ہر قطر ایک سو چالیس میل کے برابر ہوتا ہے ہر چاند کی چاندنی
پہلو سے ضائع ہو جاتا ہے ہر چاند کی ایک سو چالیس میل کے برابر ہوتا ہے ہر چاند کی
قبول کر کے چاند کے ہر قطر ایک سو چالیس میل کے برابر ہوتا ہے ہر چاند کی
تھوڑے سے چاند کی چاندنی چہرہ ہوتا ہے ہر چاند کی ایک سو چالیس میل کے برابر ہوتا ہے

صورت اصلی چاندکی یہ ہے



اور اگر آدھا مجموع قطرین سے کہہ کر اوس باطن میں ایک کڑا اور آدھا غنیمت ہوگا اور اوس طرح کی گنگا
صورت چاند



مختارہ تفسیر اوطار کے آسمان میں آسمان و فصلین میں فصل اول آسمان عطار و مرکب ہے
و در سطح سے کہ باہر تھا بڑا مرکز اور اسکا مرکز عالم ہر سطح صوبہ ہلالی و معتدلہ مذہرہ سے اور معتدلہ فلک
ملا ہر سطح صوبہ ہلالی فلک سے ایک سال میں دور دورہ اور اسکا بوجہ حرکت ذاتیہ اور بیہ حرکت تمام
ہو تاہم اور بیہ سطحی فلک چاند کے آسمان میں ایک در فلک خارج المرکزہ یا اوسنی طرح اس آسمان کی
بھی فلک ایک آسمان ہر مرکز اور اسکا مرکز عالم سے جدا ہر خارج المرکزہ ہو کر اسکو فلک غیر کھتہ تیز
اور اس فلک میں ایک در ایسا ہی آسمان ہو کر اسکو خارج المرکزہ کہتے ہیں اور فلک مذہرہ و معتدلہ
اس فلک خارج المرکزہ کے دو مکے فلک میں ہو کر عطار و اوس میں جزا ہر اور عطار کے دو اوج
ہیں ایک فلک کی میں دو در فلک بدر میں اور ایسی ہی دو ضعیض میں ضعیض بجائے کہ اگر کوئی چاہے

صورت آسمان عطار کی تہ



فصل دوم عطار کے خواص میں جانتا جائے کہ عطار ایک ستارہ ہے جسکی شکل
سید کہ ہر ادنیٰ کتہ عدد و نفس کے ہر اہل نفس سوجہ بنی برکات اسکو سنانق کتہ میں ایک کتہ خواص میں

که تری و گریانی و اور فصل و عذائی پیدا ہوا اگر بتا دین سعدی و گوشتی اور ہشتیاری کا ذمہ
صرف ہوا اگر بتا دین محسن و مکر و میل اور سچ و چھوڑ اور کھلا و پھینکا اور دبت اور استقامت
اس میں ہے ہر آواز کے گرو ہمیشہ پیر تبار اس سبب سے ہے کہ نظر آگاہ اور سکون منشی آسان ہر کتبہ



مقدور ہو جو تمام زہرہ کے آسمان کا اوسین بھی فیصلہ اول زہرہ کے باقیہ
آسمان زہرہ کے وسط میں مقابل مرکز ہلکے عالم اور پکا سطح اس کے نیچے ملا ہو۔ مثلاً فلک آسمان
سے اور سطح اس کے مقابلہ سے اور دورہ اس کا اور یہ ہے جیسے کہ فلک آسمان کے مقابلہ سے
تمام ہر تاج و مثل دورہ فلک آسمان کے مرکز آسمان کے فلک آسمان کے مخالف سرانجام کے مرکز آسمان
کبھی سرانجام ہوتا ہے اور کبھی سطحی ہے جب حرکت اس کی سرانجام اور عقیم ہوتی ہے زہرہ آسمان کے آگے ہوتا ہے
اور جب سطحی اور زہرہ ہوتی ہے زہرہ جو نیچے ہوتا ہے اور فلک آسمان کے ہر نیچے مسامتہ باہمی ہے کہ سطح اور
نیچے کے سطح میں ہر بار باہمی ہوتی ہے اور صورت فلک آسمان کی ہے کہ ابھی فلک آسمان کے مسابقت فلک آسمان کے
زادہ ہر فلک آسمان کے نہیں ہے اگر اس کی فلک آسمان کے کہ جو کہ فلک آسمان کے کہ جو کہ فلک آسمان کے کہ جو کہ
صورت زہرہ کے آسمان کی ہے



فصل ندرہ کے خواص میں ندرہ کو نوری سعدا سے کہتے ہیں اس لیے سعادت میں مشتری سے
 کہ چاند پر برج میں ستا پس ندرہ تباہ اور ہمیشہ آفتاب کے گرد عطارہ کی طرح پھرتا ہے اور عیش و عشرت
 اور سے متعلق ہے ندرہ یون کی داسے کے مولف اور بعض لوگ قائل ہیں کہ اس کے دلچسپ سے فرحت
 اور خوشی حاصل ہوتی ہے اگر کسی شخص پر عشق کی گری غالب ہو اور وہ شخص نہ ہو کہ دیکھا کرے
 تو عشق اس کا کم ہو جائیگا اور بعض قائل ہیں کہ محبت اس سے متعلق ہے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ
 اگر خلیج کے وقت ندرہ ناظر ہو تو مریخ اور زہرہ و زحل اور دوسرے میں محبت دلی و راجح و طبی
 پیدا ہو اور جرم نہ ہو گا ایک جزو ہے چوتیس جزو اور ایک شش جزو جرم زمین سے اور قطر جرم

ندرہ کا چار سو چالیس میں میل ہے

صورت ندرہ کی یہ ہے



مقدورہ سورج کے آسمان میں اربعین چاند خلیج میں فصل اول آفتاب مجدد ہر سورج
 متعاقباً گزرتی ہے شکل کہ مرکز اس کا عالم ہے اور پکا سطح اس کا مقدر فلک برج سے ملا ہے اور اس کے
 سطح اس کا محدب فلک ندرہ ملا ہے اور دوسرا اس کا پورے پچیس تک برج استوائی ہے جو ساٹھ
 روزہ اور راج اس کا ایک روزہ زمین تمام ہوتا ہے اور اس کے شعبہ میں ایک ٹھکانہ ہے کہ مرکز
 اس کا مرکز عالم سے خارج ہے مثل فلک ساہی کے بلا تفاوت الا یہ کہ جرم آفتاب کا اتنا فلک ہے
 نہیں ہے اور اربعین غایت حکمت والا اور قدرت خالق ارض و سما ہے نسبت عالم کے اس لیے کہ اگر

آفتاب کے واسطے فلکِ ثانی پر ہوتا تو مثل اور ستاروں کے تابع ہوتا اور نہ مائتہ گری و سوری کا ہونا
ہر جہاں اپنے چھ مہینے کی فصل ہوتی اور جب آفتاب سمتِ الراس گزرتا ہے چھ مہینے رشتہ ازدواجی
حرارت سے اکثر حیوانات مر جاتے اور گھاس و غیرہ جل جاتی اور ایسا ہر حالِ تابستانی
فصلِ سمتِ الراس چھ مہینے دور رہ جاتا اکثر جانور چرند اور پند اور درویش کی اشجار و درخت
و غیرہ کو فساد و عارضی اور لاحق ہوتا اور ٹھن آسمانِ سوہج کا اپنے مسافت و درمیانِ درجے
کے سطح اور نیچے کے سطح میں تین لاکھ پچیس ہزار چوبیس میل ہے

صورتِ سوہج کے آسمان کی تہ



فصل دوسری جو شمس کے بیان میں جانتا جا چکے کہ آفتاب سب ستاروں سے
اندر سے حسابِ جہاں اور سب ستاروں سے زیادہ روشن ہے اور کائناتِ طبعی اور کائناتِ فانی
ہر چیز میں قائل ہیں کہ آفتاب سب ستاروں کا بادشاہ ہے اور چاند اور کائناتِ فانی و عظام و کائنات
منشی اور مریخ اور کائناتِ سہ سالہ اور مشتری کا منی اور زحل خزانچی زہرہ و عطارد اور آسمان
اقبالیم اور بروج شمار اور درجات و دیات اور دقائق و محاشل کائنات کے بین قدرتِ باری ہے
نہ آفتاب کو جو چھتے آسمان پر چڑھا ہے کہ طالع عالم اور عالمیان اور کائنات سے مستند و
اس کے اگر فلکِ ثانی پر چڑھا عیناً طرہ سے دور رہ جاتے اور مرکباتِ برودت کی ذیاتی ہے نہ اسد
ہو جاتے اور اگر چھتے آسمان پر چڑھا حرارت کی شدت سے جل جاتی اور کائناتِ طبع و فانی کے
اور کائناتِ فانی کے ہر ایک جگہ پر قائم رہتا تو اس جگہ حرارت کی شدت ہوتی تو وہ سب مسموم

برودت جہتی ہو اور برودت کا نساؤ ظاہر ہو کر ہلاکت باعث ہو اور برودت ہو لہذا حکمت پرستی
سے چاہا کہ ہر روز مشرق سے طلوع ہو اور مغرب میں غروب ہو کہ صبح و روز میں ہوا سے کھلی ہو
اور کھلی شعلہ ہوا سے صحت و اعتدال حاصل کرے چنانچہ اس کے واسطے ذیل مقرر ہوئے ایک
متصل شمالی و وسط متصل جنوب کا کرنا نہیں اور اس سے قائمہ و مخروطیہ پاؤں اور دم آفتاب کی طرح
حصہ زمین سے ہٹا ہو اور قطر مریم آفتاب کا اکٹا لیس ہزار اسی گز سے میل ہے

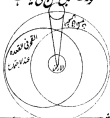
صورت آفتاب کی یہ ہے



فصل تیسری سورج گہن میں جھکنا چاہیے کہ سورج کو گہن گستاخاں ہونا مستحب ہے
وہ بیان سورج اور انسان کی گھاہ میں سورج کے کریم چاند ہار کیل و کسبہ ہر چھپ چاہا ہو اور
سورج کو بھی انسان کی گھاہ سے چھپا دیتا ہے جب نزدیک چاند کے ہوتا ہے سورج کی کسی نقطہ پر
نقطہ راس اور قنب یعنی ستارہ راہ و کیت سے یا کسی اور نقطہ پر کر نزدیک کبھی نقطہ کے دون
و دون نقطہ کے ہر تر پانچ سورج کے ہوتا ہے پس حامل ہوتا ہے وہ بیان آفتاب اور گھاہ
انسان کی پہلے نقطہ شعاعی یعنی کرن کر گھاہ سے نکلتی ہیں اور مٹی تک پہنچتی ہیں شکل مخروطی
ہوتی ہو کر زویر اور سکا باصرہ اور تمامہ اور سکا باصرہ ہوتا ہے پس صوبت کر چاند و زمین گھاہ
اور سورج کے حامل ہو گا مخروطیہ دم ہستاب پر پہلے بائیکا اور سورج دکھائی دے گا پھر اگر ہستاب
نکلا سورج سے عرض ہو گا تمام کریم چاند مخروطیہ واقع ہو گا اور سورج تمام و کمال پہلے بائیکا
ہو گا اگر بائیکا عرض ہو گا مخروط آفتاب سے منحرف ہو گا مستقر کہ عرض شخصی ہو اس صورت میں

یہ سورج دیکھائی دیکھا اور کچھ عجیب جالیکا اور زمانہ سورج گمن کی جٹ نمر کا اسیلے کرتا عذرہ مخروط
شعاعی کا بیضیہ قمر سورج کی سطح پر گرا اور سیدہ ام اس سے مخروط ہو گا اور روشنی اور مادہ جالیکا غریبی ظاہر ہو گا
اور عذرہ اگر سورج کی سطح پر گرا اور مختلف وضع مقامات اور گھاموں کے مختلف چوتھا ہوا اور بعض
ظلمات اور جلا ورن اور شہر و زمین انھیں دعوہ سے سورج گمن ہو تا بھی نہیں یہ اور مستحکم ہے

صورت سورج گمن کی یہ ہے



فصل چوتھی خواص شمس میں بیٹھے غروب کیا طرح جمع جانا چاہیے کہ تاثیرات نقش جات و
اعمال و حرکات و تغلیات میں ظاہر ہو گا جلال کہ تابش روشنی اپنی سے ہلکے کو ایک کچھ اور
اور نامعلوم کر دیتا ہے اور چاند کو کہ عذرہ قابل ہو گا ہوا سکوا البتہ روشنی بنشتا ہے بقول شمس
مسح کے کہ از مہر بر تو بود ماہ را چہ اور خواص چاند کے بارہ میں جو خواص کہ چاند کے بیان کیے گئے
وہ سب خواص اسطر کہتے ہیں سورج سے اور تاثیرات اسکی تغلیات میں اسطر کہتے ہیں کہ جب
حرارت آفتاب کی دریا میں اثر کرتی ہو بسبب گرمی کے بنامات یعنی دعوہ و حرکات اور تختہ ہوا اور
ساختہ اجزا و تار یہ یعنی آگ اور اجزا و مائے کے مرکب ہوتے ہیں پس اجزا و تار یہ قصد ہے
مرکز کا کہتے ہیں اور جوت ہلکے ہوا و بارہ تختہ ہی یعنی کرہ زمیں رنگ چوتھی میں کثرت ہوا سے
کثیف ہو جاتے ہیں اور بعد از ہوا کے ظاہر ہوتے ہیں پھر طرہ اوپر سطر ہوتی ہے جیسے لفظ حکم
پروردگار ہوتا ہے زبان ہر جس جاتا ہے ہوا کی مقدار ہی رہتی ہو تا سبب سائیش و اقباسیات معین
نوی روح کا ہوا و روح معنن اور کچھ جاری ہوتے ہیں ہوا سیدہ پائیش بارہ برکت اقسام کو

و غلات کا فروغ میں آتا ہے مقدار چھٹا منہ کے آسمان میں زمین و فصلیں ہیں
 اول یعنی منہ کے گرد اسکو شکل کھتے ہیں اسکو آسمان کہو وسط میں مقابلہ دیکھا مرکز عالم کو اور چار
 سطح فلک مشتری کے نیچے کے سطح سے ملا ہے اور نیچے کا سطح فلک آفتاب کا اور چار کے سطح سے ملا ہے اور
 در درہ اور کا بھرکت ذاتیہ پر چار سطح کی طرف ایک سال دو مہینہ بائیس دن میں تمام مہینہ ہر دورہ
 اس فلک کی مانند صورت آسمان اور چار اندر آسمان زمین کے ہر دورہ میں اس کا اپنے ساتھ مہینہ
 سطح اور چار نیچے کے بقول بطریق میں کون دین لاکھ مہینہ ہزاروں سے اٹھارہ سے پہلے ہے

منہ کی رہ ہے

صورت آسمان



فصل دوسری خاصیت منہ میں جاتا چاہیے کہ بخوبی اسکو چاروں طرف سے دیکھتے ہیں اسکی شکل
 اسکی خوبست پہنچے کہ ہر دورہ میں اسکی شکل و صورت اور صفات و خصوصیات اسکی نسبت میں
 مذکور کرتے ہیں کہ منہ میں چاروں طرف سے دیکھا جائے کہ اسکی شکل و صورت اور صفات و خصوصیات اسکی نسبت میں
 ہر دورہ میں اسکی شکل و صورت اور صفات و خصوصیات اسکی نسبت میں ہر دورہ میں اسکی شکل و صورت اور صفات و خصوصیات اسکی نسبت میں

ستارہ منہ

صورت منہ کی ہے



مقدمہ مساوات ان بیان مشتری کے آسمان میں مشتری یعنی برصیت کے وسط میں
 مرکز دوزخ نما مرکز عالم برصیاط اور اسکا ملا جو سطح نیچے آسمان سینچر سے اور سطح نیچے فلک کامین پر دوزخ
 اور اسکا پرست پچھلے کی طرف حرکت ذاتیہ گیارہ برس دھنچے پندرہ روز میں کامین پرست پچھلے کی طرف
 اور اسکا شمسان پرست کے ہر روز شمس اور اسکا بائیں سطح اور پچھلے کی طرف کے بیس کو دین سو بیس میل ہے

صورت آسمان مشتری کی یہ ہو



فصل دوسری خاصیت مشتری میں جاتا چاہیے کہ مشتری اور برصیت آسمان اور جہ کا
 مبارک عیون ہوا اور شکل صورت میں بہت مرغوب ہے بخیر اور خیرات لوگ اسکو سدا کرتے ہیں سلیے
 کو سادات اسکی طرف منسوب کرتے ہیں اور جہم اور اسکا برابر جو داسی مہر اور ایک نش اور ایک نش میں
 کی ہوا اور قطر اور اسکا برابر ہوا اور ایک دایہ اور ایک سد میں قطر میں ہوا اور دایہ چھوٹا کرتا

صورت ستارہ مشتری کی یہ ہو



مقدورہ آسمان بیان آسمان زحل من مبین و فہمین من فصل مہلی زحل یعنی سینچر کے
 آسمان کی چاندنا جیسے کہ آسمان زحل کے در وسط مقابل میں کہ مرکز اوسکا مرکز عالم ہے اور وسط اوسچہ
 سات وسط نیچے آسمان ثوابت کے ہے اور وسط نیچے اور وسط اوپر آسمان مشتری سے دورہ اوسکا اور
 سے بچھڑا قیس عرس با پنج مینے چھ روز زمین تمام ہوتا ہے اور غنن جرم آسمان کی بقول اعلیٰ میں
 ایکس کر دیکھو لکھو جیسے مریخ زحل کے مرکز اور مرکز عالم کے مرکز اور مرکز عالم کے مرکز



فصل دوسری خاصیت ستارہ زحل من غریبین کہو کہ یہ ستارہ افتادہ کا غلہ نجوم
 ہر نجومی کہ اس کا عکس کر کہتے ہیں اس لیے کہ غنوت میں پرست سے زیادہ ہر سید کہ دنیا میں شامی ہر بادوی
 و کاوش بان و زالی نہایت اس کی غنوت اور شوی سے ظاہر ہوتا ہے اور زحل میں ہر بادوی ہر بادوی کہ
 زمین کی ہر اور ظہور ہر در سطح زمین کے چالیس میل و ایک ثلث کہ ہر بادوی ہر بادوی کہ
 دیکھتے ہر غنوت ہر بادوی اور زالی لانا ہر سطح زمین کے کہ کہتے ہر غنوت اور ہر بادوی ہر بادوی
 یہ ستارہ زحل



و فعدہ و سری عین میان شکل بارہ برج آسمان کا جدا جدا تفصیل تمام کیا گیا ہے شاہین اور
 ناظرین کی راہ پر چلا کر جو کہ آسمان پر صورت بارہ ہفت جن اور اودن بارہ جون
 برج کی صورت کو ایک ستارہ کی راہ پر واقع ہے جو برج جسکی صورت پر واقع ہو گا وہ ہے مشرق و جنوب و
 شمال و مغرب کے کائنات میں اور شکل اور تفصیل کو ایک گہری جانی ہے جس میں ہر ایک شکل میں کوئی نہ
 اسکی شکل اس صورت پر ہے کہ آگ اور کھار و ب کی طرف اور چپا اور کھار و ب کی طرف اور چپا اور کھار و ب کی
 کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی
 ہر اور کوئی اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی

صورت اوسکی یہ ہے



برج و دوسرے رشتے برکھانا پائے کہ نور کی صورت بیل کی ہے اور ہر برج اسکا مجسمہ ہے
 مجسمہ پر شاہین و آگ اور ہر موجود ہے اور ہر برج کی صورت کی طرف کا نادرہ اور جس پر ہر برج کا آگ اور
 کی طرف اور چپا اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی
 میں اور ہر ستارہ سچ ہے اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی
 اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی
 ایک ستارہ کے ہر گیارہ اور ہر ستارہ کے متقارب کہ اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی
 اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی طرف اور کھار و ب کی

صورت اصلی اوسکی یہ ہے



برج قیسر اور زائینے ستارہ تو امان جاننا چاہیے کہ برج ستارہ بوزہ کہ جسکو متھن کہتے ہیں
وہ بطور تو امان کے ہیں نیز صورت اوسکی دو آدمیوں چسپان کے طور پر ہر سر و نگاہ تر کی طرف اور
پائوں اوان کے کچھ اور دو کن کی طرف ہیں سب ستارہ ستارہ اوان و درون صورت اوان میں
چاہیے ہر موضع و انعام میں جیسے ہیں

صورت اوسکی یہ ہے



برج چوتھا سلطان اگر کہ گنہ گنہ ہیں شکل انگشتا جائزہ دیان کے چہ شہر پر ستارہ عجا بہا بڑی ہیں

صورت اصل اوسکی برہ



برج پانچواں اسد بنواؤ کو سنگ اور سلطان اسکو شیر کہتے ہیں اسکے جسم میں پینیس ستارے

جا بجا دیئے ہوئے ہیں

صورت اوسکی برہ ہے



برج حبش اسقبل از زبان ہندی کنیاں کو کہتے ہیں شکل اس ستارے کی مانند ایک عورت ماہ سیاہ و گہرا
اور اوسکا لہجہ میں چٹ غورثہ میں اور اس کے جسم میں پینیس ستارے جا بجا ہر موضع و اندام میں چڑھ چکے ہیں

صورت اصل اور سکی یہ ہے



برج ساتواں میزان کو کہتے ہیں اور شکل اور سکی بعینہ ترازو کی ہے اور وہ وزن پڑھون
اور مٹھائی اور سکی پر پتر و ستارے چاہا پڑھو ہیں
اور سکی یہ ہے

صورت اصل



برج آسمان عقرب چمک کو کہتے ہیں وہ برج بالکل شکل کھچ کر مذم کی طور پر ہے جو نہیں
ستارے اور کے موضع و اندام میں جڑا ہو ہیں

صورت اس برج



برج ثور ان قوس دھن کو کہتے ہیں اور دھن بالکل مشابہا قوس گمان دیکھا ہو کے ہو

اکیس ستارہ اور سین چارہ اور گردن کے گولی ستارہ نیز
صورت اصل اور سکی یہ ہے



برج دھوان چندی برس کر کہتے ہیں اس میں اکیس ستارہ اور ایک کے ساتھ میں اور
گردن کے اکیس ستارے کے ساتھ گردن کوئی نہیں
صورت اصل اور سکی یہ ہے



برج گیا دھوان دلو شہید کہتے ہیں اس میں پینتالیس ستارے ہیں اور شکل دکی انسانی ہے
صورت اصل اور سکی یہ ہے

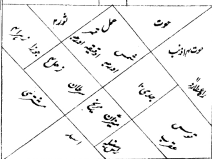


برج بادھوان کہتے ہیں کہ جس کو میں کہتے ہیں شکل دکی اس میں دس ستارے ہیں اور گردن کے اکیس ستارے ہیں اور سین چارہ اور گردن کے گولی ستارہ نیز

[illegible]

تشکیث کہتے ہیں اور اگر در بیان دو ستارہ بعد چہرے برج کے ہوا کے تسبیح مقابلہ کہتے ہیں اور مقابلہ
ستارہ کا جو معبر ہوا کو استقبال کہتے ہیں اب بیان سمجھنا چاہیے نظر برج و مقابلہ کے تیز
نفس گھما کر کیا ہے کہ مقابلہ کو تمام دشمنی اور برج کو نصف دشمنی اور تشکیث اور تسبیح
تین سہ معلوم کیا ہو لیکن تشکیث کے تین تمام دشمنی اور تسبیح کے تین نصف دشمنی تصور کیا ہو
اور نظر مقدار ستارہ کے سعد ہوتی ہو اور سعد کو اکب نفس کے نفس ہوتی ہو اور سعد
دو خوش و خوشی و شرفیات کو اکب و شرف ہو و ہاں ہاں اس کے برج چنانچہ نفس کی نفس ہوتی ہو

نقشہ



اب بیان ذرا بھی کہ جو سمجھنا چاہیے کہ ذرا بھی میں صوبہ اور چاند ایک برج میں واقع ہیں اور چاند
اسی ہے جو اور اگر چاہے چاند کے اور ستارہ کو اکب نفس سے ہوتا اور اسکے تین اوراق کہتے ہیں اور اگر
نہ ہو اور نفس نظر تسبیح کے اس کے کہ ہر صوبہ میں ہے پس صوبہ میں دو بیان نفس و ہر دو
ہو و خاند گیا و صوبہ بھی نظر تسبیح کے کہ کہ خاند گیا و صوبہ میں ہے ملتکت و خاند و بیان
میں ہیں یعنی بار صوبہ خاند اور بیان خاند پس بیان عطار و اور نفس بھی نظر تسبیح کے کہ ہر دو
و بیان نہ حال و نفس کے نظر تسبیح کے کہ کہ خاند گیا و صوبہ میں ہے ملتکت و خاند و بیان

بیشتر شش شش و غیرہ یعنی محل و حوت ہر ایک سے نیم طالع و ثور و او ہر ایک چار طالع و جوزا
 و جدی ہر ایک نیم طالع و بانی چھ بج ہر ایک چھ طالع طالع کے ہوا اور واسطے مدد یافتہ بندہ یون کے
 ایک مثال لکھتا ہوں مثلاً کوئی چاہے کہ ایک بعد از آفتاب چھ برج سرطان کے تول کرے ہر حوت
 و دہرہ و زکون برج مین طالع ہر پس معلوم کرو کہ چھ اور اس باہم کے چھ برج گمڑی اور چھ و دہرہ
 گمڑی ہر پس وقت دو بج چھ برج سترہ گمڑی کا خواہ مخواہ ہو گا اور نہیں گمڑی مین سے چھ گمڑی طالع کو
 دوا و چھ اسد کو دوا چھ سنبلا کو دوا لکھنا کہ ان کل اشارہ گمڑی کا و دہرہ نکات سترہ گمڑی اشارہ
 گمڑی مین وضع ہو مین باقی ایک گمڑی مین پس معلوم کرو کہ طالع وقت برج سنبلا کا ہو و بقدر ایک
 گمڑی کے باقی رہے اور سنبلا یون کو دوا ہر ہر ہر کے

اس نقشہ کی رو سے بخوبی دریافت کرو کیسے حکما شہدہ و دوا ہر ہر ہر کے

۱	۲	۳	۴	۵	۶
طالع	طالع	طالع	طالع	طالع	طالع
۱	۲	۳	۴	۵	۶

پس سنبلا کو طالع وقت کا لیکر زائچہ کھینچو اور پھر سے نظر کرو کہ کو اکب خس منجہ اور اس
 و ذنب اور قمر کے تین بج ہر ہر کے کہ مین ہونہ چھ زائچہ کے لکھو اور حکما کو اکب
 اور برج اور خاکن اور نظرات کو اکب ساتھ مشارکہ و مقابلہ اور تثلیث اور
 تسلسل اور تربع اور اوتا و اود و شرف و سہو و ہال پر اشارہ و اسی شرط
 کا حال معلوم ہو گا اوتا و جمع و تدکی ہو و تد طالع برج باسے چار کو کہتے ہیں مین
 کہ سنبلا طالع وقت کا ہے قمر کس کس کس چھ ہر ہر ہے و تد ہوا اور قمر سے برج
 حوت و تد ہوا و حوت سے جوزا و تد ہوا و جوزا کو طالع سنبلا و تد ہوا
 اور جوزا ایک ستارہ کہ سعد اور نخس چھ خاندہ و تد کے ہر ہر ہر کو ب ہر ہر ہر

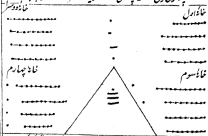
شمال بیدریں کے یہ لاکھ گھنٹہ جانا ہر



فصل پنجم میں بیان منسوبات بارہ خانہ میں اسکا حال بھی سب جانب سے بیان کیا
 کر کے سمجھ لو لیکن بارہ خانہ میں خانہ اول منسوب ہر ساتھ نقش طوی کے نیچے ابتدا کا مرقع
 صحت و سلامتی و فکر و خیال و انطق و کلام و سکوت و خاموشی خانہ دوم منسوب ہر ساتھ
 معاش و مال و درخت و فصل و معاویہ و زمین پر خانہ تیسرے منسوب ہر ساتھ چلنے و دھرنے
 اور سفر و زیارت و گھارہ و درخت و فصل و معاویہ و زمین پر خانہ چہارم منسوب ہر ساتھ
 چار منسوب ہر ساتھ زمین و درخت و فصل و معاویہ و زمین پر خانہ پنجم منسوب ہر ساتھ
 ہر شے کا اسباب خانہ چھ منسوب ہر ساتھ فتنہ و مشرق و مغرب و شہر خانہ ہفتم منسوب ہر ساتھ
 بیماری و تندرستی و دولت و فقر خانہ ہشتم منسوب ہر ساتھ ہر شے کی کسائی اور
 جھگڑا و غیر خانہ نواں منسوب ہر ساتھ ہر شے کی کسائی و غیر خانہ دس منسوب ہر ساتھ
 ہر شے کی کسائی و غیر خانہ یازدہ منسوب ہر ساتھ ہر شے کی کسائی و غیر خانہ

[illegible]

ان گیارہ حورین اور بارہ حورین سے نیچے ہر دو شکل جو دسویں کھینچ کر شکل تیر حورین کو مسلم مساوات اور شکل
چوہر حورین کو مسلم الغیب کہتے ہیں اور شکل تیر حورین اور چوہر حورین سے شکل خندہ حورین حاصل کی
اور اس کے تین سو میان میں ہر دو کے گھر اور بعد اس کے شکل خندہ حورین اور شکل طالع ضرب کی
گئے اسے شکل سولہ حاصل کرو اور چھ ہلکے پندرہ حورین طرف بائیں یعنی زیادہ کے گھر اور شکل
سور حورین لب لباب تمام نما پنجہ اور دریا کے تین عاقبت العاقبت کہتے ہیں اور ان ہر دو شکل کے
تین نو مذاک کہتے ہیں اور شکل خندہ حورین کے تین میزان درمل نامی درمل کہتے ہیں اور چھ اس خانہ
کبھی شکل طالع آئے ہوں ہمیشہ اسے شکل آدو کے کردہ فرو و درج ہوں اور اگر کبھی شکل طالع
آوے معلوم کرو کہ کچھ نما پنجہ کے غلط ہو گئی اسی سبب اس خانہ کو میزان درمل کہتے ہیں اور شکل
سولہ کے ہر دو کھینچی ہوئے فرو و درجہ اور آفراس کے درج اور ان شکل کو کربا ج کہتے ہیں اس کے ہر دو کھینچی ہوئے
درج اور اس کی درج خندہ اور آفراس کے فرو اس کے تین داخل کہتے ہیں اور جو کھینچی ہوئے اور آفراس کے ہر دو
درمیان آتش شکل کے ہر دو کو منقلب کہتے ہیں اور اس کے سبب سے نادر کہتے ہیں اور ان کے سبب سے
چھ چار خانہ کے سولہ سطرن نقطوں کے کھینچی جاتی ہیں اور ہر خانہ سے ایک شکل ہر چار خانہ
چار شکلیں لکھیں اور ان چار شکل کو اسات میں دوسری بارہ شکلیں پیدا ہوں



پس یہ چار شکلیں اسات ہوں اور طریق یہ کہ اس ہر چار شکلوں کو اور جگہ لکھ کر بارہ
شکلوں کے ساتھ ترتیب لکھ کر اپنے ذکر کیے گئے ہوں

خاند اول ۱	خاند دوم ۲	خاند سوم ۳	خاند چہارم ۴
خاند پنجم ۵	خاند ششم ۶	خاند ہفتم ۷	خاند ہشتم ۸
خاند نهم ۹	خاند دہم ۱۰	خاند یازدہم ۱۱	خاند دوازدہم ۱۲
خاند سیزدہم ۱۳	خاند چہارم ۱۴	خاند پانزدہم ۱۵	خاند سٹائز دہم ۱۶

اور یہ بھی معلوم کرو کہ جو روئے شکلیں ساتھ ہیئت اس مجموعی کے لکھی گئیں ہیں اس کو نہ گنج کہتے ہیں یا نہ
 اس کو نہ گنج کہتے ہیں اور خطاطی میں جو کہ گنجیا چاہیے کہ خاند پہلا نہ گنج کا آتش ہے اور خاند طالع مراد
 اس ہے جو اور خاند دوم پہلا کا ہے اور خاند تیسرا نہ گنج کا ہے اور خاند چوتھا خاک کا ہے اور اس طرح
 پانچواں اور چھٹا اور ساتواں دھاتوں اور بھی خاند نام کے آتش مراد و آب و خاک کے ہیں
 علیٰ اہل انقیاس خاند نواں دودھ و گندہ و حلوں و دبا و حلوں بھی خاند آتش مراد و آب و خاک کے ہیں
 اور اس طرح پندرہ خاند تیر حلوں اور دودھ و حلوں اور دودھ و حلوں آتش مراد و آب و خاک کے ہیں
 متصل دوسری بیان نام اور صورت بارہ شکل میں جو خوب جی لگا کر دیتا ہے کہ گنا
 کھان صورت اس کی ایک فردہ میں نہ گنج اس شکل پر ہے نام قبض الداخل اسکی صورت جو کہ
 پہلا نہ گنج ہے اور بعد اس کے فردہ اور بعد اس کے نہ گنج اور بعد اس کے نہ گنج قبض الخارج ایک ہے
 اور ایک نہ گنج اور ایک فردہ میں ایک نہ گنج اس صورت کے پنجہ جماعت چار نہ گنج ہیں چارہا
 شکل کے گنج ہیں کہ اس کو گنج بھی کہتے ہیں دودھ و ایک نہ گنج و ایک فردہ و ایک نہ گنج و دو
 نہ گنج اور ایک فردہ و اس صورت کے پنجہ انیس میں نہ گنج ہیں اور ایک فردہ و اس صورت کے پنجہ
 مراد ایک نہ گنج ہے اور ایک فردہ و نہ گنج میں اس صورت کے پنجہ بیاض و نہ گنج ہیں اور ایک نہ
 اور ایک نہ گنج ہے اس صورت کے پنجہ نصرت الخارج و دودھ و نہ گنج میں اس صورت کے
 پنجہ انفرہ الداخل و نہ گنج و دودھ میں اس صورت کے پنجہ عن الخارج تین فردہ اور ایک نہ گنج

ساتھ اس شکل کے نفی ایک فرد پر اور ایک مذبح و دو فرد اس طور پر عند اللہ اعلیٰ ایک فرد پر اور فرد
 فرد پر چنانچہ اس صورت کے ۳ اجتماع ایک فرد پر دو فرد اور ایک مذبح ساتھ اس صورت کے
 I اور علاوہ وغیرہ صورت کا اس طور پر ہے :- **فصل تیسری بیان فسویات بارہ**
 شکل نمونہ ہے لہذا بیان ستارہ مشتری سے مناسبت رکھتا ہے اور سورج اور سکا حوت وغیرہ جیسے
 اور حدود مذکور اور دلالت کرتا ہے اور پربانات اور رنگہا سے مفید مائل ہندی و مسیری
 اور پتہ وغیرہ اور مکان شجرہ انسان ذی رتبہ اشارت سے II قبضہ لہذا اعلیٰ نکات ساتھ
 رکھتا ہے اور دلالت کرتا ہے اور پربانات اور حدیثات کے قبضہ انتخاب سے III دلالت کرتا ہے
 مدائن قاصق اور شریک اور شکل جماعت ستارہ عطارد سے منسوب ہے دلالت کرتا ہے اور پربانی
 اور گرد اور دیا کے کتب فرج اطلاق رکھتا ہے ساتھ زہرہ اور سورج میزان سے اور دلالت کرتا ہے اور
 چیزیں سورہ اور ادمیان میاں پر چنے عقلاً زحل سے مناسبت رکھتا ہے اور برج او سکا جدی
 اور دلالت کرتا ہے کہ مایہ کیسے اور سبب قریب سمیں برقی اور زہرہ جون میں ہے انیس جن سے تعلق
 رکھتا ہے اور دلالت کرتا ہے اور پربانات کیسے اور برج چنے سے مراد تعلق رکھتا ہے اور چنے سے اوکا
 محل ہے اور دلالت کرتا ہے اور پربانات میان قاصب رنگہا سورج وغیرہ چنے سے بیاض تعلق رکھتا ہے اور
 قمر کے سورج اوکا سلطان ہے اور دلالت کرتا ہے اور حدیثات اور چیزیں سورہ مزاج سے تعلق رکھتا ہے
 تعلق رکھتا ہے انقباض سے اور سورج اوکا اسد ہے دلالت کرتا ہے اور پربانات اور سلاطین کے
 نصرت لہذا اعلیٰ منسوب ہے ساتھ مشتری کے اور دلالت ہے اور پربانات میان ماورہ ویم الام پر
 عنہ انقباض تعلق رکھتا ہے ساتھ زہرہ کے اور دلالت کرتا ہے اور پربانات سورہ شوی کے ہے
 نفی تعلق رکھتا ہے اور سورج اوکا اقرب ہے دلالت کرتا ہے اور پربانات باغ جہان کے
 عند اللہ اعلیٰ تعلق رکھتا ہے زہرہ سے اور دلالت کرتا ہے اور چیزیں چکر کے ہے تمام
 تعلق رکھتا ہے عطارد سورہ ویم چا اوکا سنبلہ ہے اور دلالت کرتا ہے اور پربانات علیہ امثال
 مائل اور کے فصل چارم ہیج بیان فسویات بارہ خانہ کے بھی پانچے کو جو
 شکل کے پہلے خانہ مائل میں تھی ہے اور کے تین مائل کتے ہیں اور وہ شکل متعلق ہے فصل مائل
 سے ابتدا کاموں کی اور احوال خیر و شر نفس مائل اور شکل تعلق ہے خانہ دم متعلق

کذا سچ میں نظر کر داور دیکھو کہ شکل سلی کہاں لگا کر گئی ہے اگرچہ خانہ دوسرے شکل اس کی نہیں
 سائل کی مسروبات اس خانہ سے لگا کر قیسے یا چھتے یا باغچہ میں خانہ بار حرمین کے سچ ہے
 خانہ کے کھرا کر کے غیر مسروبات اس خانہ کی کے قاعدہ دوسرے ہے کہ ساتھ شکل سلی اور
 حرمین کے ایک شکل باہر لگا داور ساتھ ضرب مساویں اور چوبیسوں کے ایک شکل داخل
 کر داور دونوں کے تینوں ضرب کر کے ایک شکل دوسری پیدا کروں یہ وہ شکل اصلی ہنگامہ کی
 کہ ہر سوال سائل مسروبات اس خانہ یا اس شکل کی ہوگی مثلاً اگر شکل غلی ہوئی ہو گی میان کی
 سائل نے حال اپنے نفس سے سوال کیا اور اگر قبض الداخل ہر سوال مسروبات خانہ دوسرے
 سے ہے اور اگر قبض الخارج کے سوال مسروبات سے خانہ قیسے سے ہو اور مسروبات
 خانہ ماقبل آتش ہو کر کیے گئے ہیں اور ضرب اشکال اصلی خانہ ہی چھ سو روٹوں کی شکل
 مستدیع میں یعنی ہر شکل کہ ہے اس مقام اول کے گئی گئی ہے وہ شکل اصلی مقابلہ خانہ اول کے ہوا
 جو کچھ بعد اس کے ہے وہ شکل خانہ دوسرے کی ہے اور اسی طرح ہر قیاس خانہ الی کا بھی کیا جائے
 قاعدہ غیر ایسے شکل خانہ پہلے زائچہ کے تینوں ساتھ شکل خانہ دوم کے ضرب کر کے ایک شکل
 باہر لگا داور اس کے تینوں ساتھ شکل خانہ کے ضرب کر داور حاصل ضرب اس کا جو کچھ ہے زائچہ کے
 نظر کر دے ہر خانہ کے نو غیر مسروبات سے وہ خانہ ہوتا عده چارم یعنی سب خطوط
 اشکال ان کے تینوں ساتھ حساب میں کے جمع کر داور بارہ سے طرح رو دانی جبکہ ہر ایک
 ایک اور ہر قانون کے قسمت کر دے ساتھ میں خانہ کے انتہا ہر ضرب چھ اس خانہ چھ اور اس شکل کے
 ہر اوزان چار عده سے قاعدہ دوسرے نیز بارہ ہے اور یہ جب ضرب قاعدہ دوسرے کے اگر
 شکل حاصل کی ہوئی ہو جائے گی شکل غیر حاصل یعنی سب چھ کاموں کے ہاں اور اگر قبض الداخل
 کے سوال فہم اپنے سے ہوا اور اگر قبض الخارج کے سوال سفر یا کوئی چیز گمشدہ کا ہوا اور اگر
 جماعت ہر سوال مرل یعنی کسی چیز کا ہوا اور اگر فہم کے سوال سہ اور ہر سفر یا کوئی چیز گمشدہ کا ہوا اور اگر
 کے سوال ہماری اور قید سے ہوا اور اگر انیس کے سوال ساتھ کلیم اور تجارت کے ہوا اور اگر
 کے سوال ساتھ ترک اور موت و قرض کے ہوا اور اگر باض کے سوال مرل یعنی اوزن یا پیمانے سے ہوا
 اگر لغت الخارج کے سوال بادشاہت اور امارت کا ہوا اور اگر لغت الداخل کے سوال طبع اور

[illegible]

باب پنجم ان علم کیسیا میں اس علم کو جانتا ہے فیصلہ پہلی بیان اصطلاحات و
 مساویہ و کثرت کیسیا اگر وہ نہیں یعنی اربع مراد میں پادہ کو کہتے ہیں اور نو سادہ گوگرد
 یعنی گندھک اور زنج و غیرہ چیزیں یہ مدنی لکھنے کافی ہیں اور چاک کے نہیں ٹھہرتی میں جیسا کہ
 قزاق کہتے ہیں اس کو کہتے ہیں اور قزاق اس کا قسم کی معات ہے اور یہ یعنی وہ جب کو سوئے و طلا
 برکت میں غصہ یعنی چاندی و نقرہ و اور زنج و طلاں کے ہر اور صرک سے کہتے ہیں اور حدیث سے
 اور نفاس اور تباہی سے ہر اور شہد کہتے ہیں اور صبر انھاس را جیز و طلاں سے ہر اور طلاں سے ہر
 میں جگر و دھان اندام اور جسام کے ارتبا و اور تباہی و اسو یاں سیاہ و انسان ہواں و تباہی
 سے مراد ہے کہ عمل کیسیا کا کام آتے ہیں اصل میں یعنی ٹھنڈا اور گندہ یعنی یہ مقدار یعنی جیسا کہ
 مراد میں ہے ہر اور اصل چار و نو ش یعنی گرم وادہ عبارت سے کہتے ہیں گندھک سے مر
 و اول عبارت غصہ ہے ہر اور طار و نو ش یعنی تباہی عبارت غصہ ہے ہر جسم و نو ش عبارت
 سے ہر شہد و طلاں مراد ہے ہر شہد و طلاں مراد ہے ہر شہد و طلاں مراد ہے ہر شہد و طلاں مراد ہے
 اور غیر سے ہر اور اصل و طلاں مراد ہے ہر شہد و طلاں مراد ہے ہر شہد و طلاں مراد ہے ہر شہد و طلاں مراد ہے

[illegible]

طریقہ پر کھنک یا کر دار اور ان چندوں اور بچوں میں غریبوں کو کبھی سوا کچھ بھی بٹھا کر دیتے ہیں۔ اگرچہ بچہ اور بچوں کی چیزیں تھیں تاہم ان کا غور و فیہ سے محفوظ رکھنا اور اس سے کس کو ملے کہ تیار ہوئے گی کیا میں اکثر ایسے ہی باتوں کی عدم احتیاط میں ہرج اور نقصان ہو جاتا ہے اس امر کی غور و احتیاط اور حفاظت رہے غرض امتیاز یہ کہ جس وقت کہ وہ سچے اور چندے میں غریبوں کے لائق اندازے کھانے کے ہوں پس بہت کچھ ان میں غریبوں کا کہ جس کو سفید بھلا اندازے کا کہتے ہیں وہ سچ رنگ سفید و زرد ہی داخل ہو ورنہ رنگ مائل بہ سرخی ہوں گے اور ان میں جو رنگوں تو تھا اور زرد و سفید ہی اور کچھ کے تین چار بچہ جن میں صاف اور پاک کے کھلو اور تھوڑی سی حرارت آگ کی جگہ کے کھل جا لیں وہ میں ہو جائے پس اس وقت میں تو ہزارہ شمال سیلاب سے بچ رہتا ہے حدیث کے کھلو اور وہ آگ کے گرم کر دیا اور ایک شمالی میں وہ میں مبارک سے اور ہوا میں سیلاب کے طعن کو لینا اور سیلاب مثل شرف سے کہ ہو جائیگا اور شمال میں رہیں ہو جائے گا یعنی تاک ہی شرف جائیگا پس میں شرف شمالی ہزارہ شمال سیلاب کی لینے اور طعن کر دہ بھی شرف ہو جائیگا اور ایسے ہی ساتھ میں طعن اور شرف کی گھبراہٹ ہو کر میں لینے اور شرف کے شرف سے ساتھ میں ہزارہ شمالی ہزارہ کے طعن کر دہ اور شمالی ہزارہ کے میں سے اچھا ہو جائے اور اگر خیال لینے میں ان چندوں کی جمع کر کے اور ایک شمالی ہزارہ میں ہے اور ہزارہ شمالی ہزارہ کے لینے میں میں حیات کے طعن کر دہ کے شرف میں لینے میں اس کوئی کا اچھا ہو جائیگا اگر ناقص سونے میں لہجے تو اچھا بنا دے و بیان کیو یہ ہے وہ بنیاد کا تھا اب بیان کیسی کرنا تاک کا ہوتا ہے جو جانا چاہیے کہ ایک ہوئی ہوئی ہزارہستان میں اس کو ہندو مت پر لوگ ہی نہ بائیں آگے کہتے ہیں اور بچے لینے بڑے اور بچے تپہ و رخت عدا کے ہوتے ہیں گرو دیان دار اور اس میں کوئی کے لفظ اختلافی ہے کہ رخت عدا کی زبان میں ہوئی ہیں اور دودھ بھی لکھا ہے اور اس رخت آگ میں نہ لایا بیان ہوئی میں دودھ اور بچے اس کی لالی میں نزدیک نزدیک ہوتے ہیں اور دوسرے کوئی لالی میں کوئی لفظ لکھا و رخت ہوتا ہے اور وہ کوئی اس کے عمل کے لئے کے ساتھ آہائے تو اس کو خراج و رخت کھوئے اور سوا میں اس کو شرف کر کے اور کوٹ پیکر بہت بار ایک شرف اس کا بنا دے اور اس کو کوٹ پیکر ہندو مت شرف اور عادت کے کھوئے اور طعن کے تین اور لے اور بچہ اور ایک شرف میں

اور ہوا سکھنے والے قدرت حق اور تاثیر اشیا پر حق سے اوسیم چاندی خاص ہو جائے گی
 اسی کی طرح حکما شکستہ ہیں آئندہ وہ ہر پاسے بھی خبر ہو سکے نسخہ ایک بروٹی کا نام تبلیہا کہ ہے
 رنگستان میں جس میں چھ جات میں پیدا ہوتی ہے اور فصل گرمی میں نام شکستہ کے مضمون ہوتا ہے
 اور دعا تیرہ رخت اور سکا بان ہوتا ہوا اور بچے اپنے بزرگ کے شکل تیرہ بزرگ ان کے ہر قسم کی
 اس کے بچے ام کہتے تے کسینہ رچھو بچے ہوتے ہیں اور کسینہ دیا اسی ہی ہوتے ہیں اور کسینہ رچھو
 بزرگ آئندہ ہوتا ہے اور ہر قسم ہوتا ہے اور رخت ہوتا ہے اور اس کے گرمی ہوتا ہے اور رخت نہیں آگت اور
 پیدا ہوتا ہے اور اس رخت میں گرمی مشعل رخت زمین قند کہ ہوتی ہیں اور رخت کہہ کر ہوتا ہے
 کہ سنا آئندہ ہوتا ہے اور بہت طرح ہوتا ہے اور رخت اور سکا بان ہوتا ہے اور ہوتا ہے اور رخت
 گرم ہوتا ہے اور رخت سے وہ دکر نہایت و شوار ہر کیا مٹنے کو اور رخت کہہ کر اس سے ملا اور رخت
 ایسا گرم ہوتا ہے اور اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر
 تیرہ رخت کی خدا سے یہ بنائی ہے کہ فرما آئندہ اور سکا بان کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر
 کے ہر قسم ہوتا ہے اور اس کے ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر
 اور سکا بان ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے
 وہ بھی سب ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے
 سب کی سب ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے
 یہ تاثیر ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے
 گرم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے
 وہ تمام صاف چاندی ہو جائے گی اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے
 گندہ کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے
 کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے
 ایک کوڑی ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے
 خاص ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے
 دریافت کیا چلتے کہ اس علم اور کائنات اور ہر حرف کہ ہے اور اس میں ہر قسم ہوتا ہے اور رخت کہہ کر اس میں ہر قسم ہوتا ہے

ایک طرف سے کہ اس فصل میں حروف مفردات میں بعض حروف الف کا یہ سہولت
 کہ جو شخص کہیں غراب پر صبح کے وقت پیش از عرف زدن چزار ہا حرف الف کے تین اور زدن کے
 لاشعرا بخت اور اہل مقدرت خواہ مخواہ ہو اور اگر تیرا بار الف بیجا سماعت مستحق
 اور پکا اندک لکھے اور اپنے پاس رکھے سب ملکی تاثیر متراوہ مبارک بخشے اور اگر وقت رنج و درنگ
 یا وضع محل بچہ وقت پیدا ہونے کے کہ حروف الف کے تین اور پانچ زدن اور ساتھ دہان و عرق و
 کے لکھے اور کاسا سہ انسان کے پسند اور اور جس وقت کہ چاند چوبال اور ہوا یا غرض
 جو نظر غم اور چرخ شیش کے دائرہ کھینچے اور بیچ دس دائرہ کے نام و دشمن اور دلاوت کے لکھے
 اور ایک گیارہ الف اور چوبہ و دہ دائرہ کے بیچ نقشہ مشدق لکھے کہ اگر کسی کو تیرا لکھے دشمن
 کہ انشاء اللہ تعالیٰ جل و عنین دفع ہو جائے نام و نشان باقی نہ رہے ہم دشمن کا اور پانچ نام و دشمن
 اور حرف ب کا ایک بار اور پورست یعنی چہرے کی دہریا سیار کے نام و دشمن اور اور حیل
 کا لکھے اور اسکو بھی کہ دشمن کے کسی حکم سے دشمن کو تیرا دفع و دشمن ہو جائے اور اگر حضرت
 کو نقشہ لکھنی یعنی شکر میں وقت طلوع صبح کے کھینچے اور گوشہ اس نقشہ شکر میں و حرف
 کے لکھے اور دشمن مقید نہ ہو اور اسکو اپنے پاس رکھے سب دنیا کی آبی اور سکو عزیز اور غرض
 سے بہتر جانیں اور بکا کو کر مرید زیادہ محبت و خاطر کرے اور حرف ش کو دس سو مرتبہ یا ہر ایک
 سببی یعنی صدف کے نقشہ کہے غرق لینے ڈوبنے و دیا نون سے محفوظ رہے اور حرف ج کو
 چوبیس بار اور ہر صری کے لکھے عارضہ قحط و الیک و کھلا دے صاف مند جنت و محبت پاوے اور اگر
 عورت نے شہرہ و کی باندھی ہر حرف ح کو تیرا دیکھا اور ہر خالی کے لکھے کہ مرید و شہوت
 گم شدہ کو بارے انشاء اللہ تعالیٰ اپنے گمے کس اتھی شہوت و سکی تیز ہو جائے اور اگر کسی کو شہوت
 یا جملہ کو صبح کے وقت کہ آفتاب خالی خوشست ہو آٹھ بار ایک طار سے چنگیہ حمد کے کھلاوے
 اور دس کی اگر کوئی اپنے اقرب اور شہرت زیادہ از شہرت ہو اور سب پاوے کی اسکے مدد بہ طلوع صبح
 و حقیقت نہیں اور صاحب پہ اپنے دتوق یعنی کو خواہ مخواہ شفا پاوے اور اگر حرف
 ح کو بارہ چکر کرے مثلی پر نقش کرے چ پانی جاری تالی اور باغ و کھیت کے دشمن کہے آفت
 ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور اگر دس کو تیسرے غائبین چھ مربع چار و چار کے ساتھ

اندا زنی مراد اسکے جس وقت کہ چاندی بروج سرطان کے تحت حریف مشتری کے ہوا اور ہر کاخذ سفید کے نقش کو سے اور نیچے نگین انگشتری یعنی انگوٹھی کے رکھے خدا تعالیٰ اور سکوا لیس اور لکھ نعمت دے کہ وہ پھر تا بہ زندگی کہ نمودار ہی حال حرف و کار کہ جو شخص اس حرف کے نیچے کی عادت کو سے اور ایک مدت تک یاد نہ تو تروہ بھی امید کہ میر جاسے اور اگر سات مرتبہ پڑھ کر مشتری پر دم کرے جو شخص کہ اسے کیا دے دوست اور دشمن میں عزیز اور پیارا رہے اور حرف کہ کو بدھ کے روز آخراہ میں پنج بار اور پریشانی کے کھنے طبیعت دور ہو جاوے اور حرف کہ کو جس وقت کہ چاندی بروج جدی کے ہوا اور ستارہ میں پنج حرف ہو بھگتہ بار اور پر وقت ہرن یعنی چڑھا آہر کے کھنے اور اپنے پاس رکھے کل آفتون میلان سے محفوظ رہے اور حرف کہ کو اگر کہیں بار بار پڑھے ڈھاکہ کے لکھے اور درہمیں چھوٹے بھاگا ہوا اپن سے اور ش کو اگر اور یہ وقت قتل کے لئے اور پرتیا ایسی ہمارے ہر عدد پر یا لیس بار لکھ کر اور پنج وقت اور زکوٰۃ پنج بار پڑھ کر یا دے اور اور سکوا شامع عام میں مراد سے جس وقت کہ کوئی شخص اور قتل کو کھوئے اور اسے خدا کو کھائے نصیب میں عورت ناکتھ راکا کھل جائے اور خاوند اچھا حاصل ہوا اور حرف ص کو جب وقت چلنے پیادہ پانی کے پڑے جلد منزل مقصود پر پہنچے اور کھل مانگی یاہ میں اور سکوا مطلق سطر م نمودار حرف ض کو اگر سوسہ بار اور ہر کھائے کہ پڑھ کر شخص مبتلا سے عافیت رکھی یعنی صحت پائے کو کھارے عنایت شانی مطلق سے عافیت سکوا دور ہو جائے اور حرف ط کو جو شخص وقت پاک ہر سنے کے پڑھا کرے اور سہ دشمن کہیں غلبہ کرے اور حرف ق کو صبح کے وقت نو سو بار طرف گھر دشمن کے پڑھے دشمن دور ہو جائے اور اگر حرف ع کو قرآن کبر تر سے اور پڑھے لیون یا شریخ کے لکھ کر اور اور سکوا لاب خلاص میں دھو کر عارضہ فو لنہو دے کو کھارے اور سکوا طہ شفا اور صحت کلی ہو جائے گی اور حرف ح کو اگر ہزار بار اور پڑھے ایلو کے لکھ کر سچ ہو طامینخ کے پیچ گھر دشمن کے دھونے دشمن آوارہ و مجنون ہو جاوے اور اگر حرف ف کو ہزار بار اور پڑھاٹ کے لکھ کر آگ میں جلاوے جو شخص کہ گھر سے بے امانت گھر مالوں کے بھاگا ہوا اپن سے

کہ جس وقت تو قتل ہوا اللہ شہیدے کا مین آؤنگا اور واسطے تجھے روزی حلال خزانہ رحمت سے
 لاؤنگا اور ادھر چڑیوں پر شہیدے کے بنو کر گاہ اور مطلع کر دے گا قیسے فرشتے آئیگا اور
 نام اپنا جبریل علیہ السلام سے لے گا اور یہ کہے گا کہ جس وقت کہ تو قتل ہوا اللہ شہیدے کا تیرے عین
 اکثر و کیمیا جلاؤنگا اور تو جس کام کا ارادہ کرے گا تو راہ سے وسیلے سے اوسکا انجام
 ہو جائے گا غرض جس وقت کہ وہ تینوں فرشتے اپنا اپنا حال کہہ کر غصت ہوں اور شو
 و عرت اور ٹکی لازم ہو کر وقت دعوت کے جاں سپید اور پاک منہ اور روئی جو کی اور
 تنک و دانا گور سیاہ اور منہ زیادہ ام کھا امداد غذا نہ کر دیا وہ ہر صبح کو عروہ و عین اور
 آگ کے چھوڑ دینا اللہ تعالیٰ اس طریقہ عالیہ سے جیسا کہ لکھا ہے حرف کوفہ و نیم و مین
 آئیگا اور سب مطلب لی تمہارے برائیں گے ہمیں کسی نیم کاشک شبہ نہیں نسخہ یعنی
 تا بعد ازاں کرنا جائز اور ان ورندہ کا طریقہ یہ ہے کہ زبان
 بلی بیچ جو تہ خواہ موزہ پائے در میان دو چہرے کے رکھو اور اوسکو باطن میں کر
 پنہ اور یہ چہرے و جھڑی و شواہ گدار کے جاؤ تمام جاؤ ورندہ مثل شیرو پستیا وغیرہ
 تمہارے منہ و زبان و اور ہوا میں گے اور زبان کو سے سیاہ کی اسی طور پر جو تہ مین
 رکھو اور اوسکو مین کر جان جاؤ سب جاؤ و شواہ ورندہ تا بعد ازاں ہوا میں گے
 باب آٹھم ان علم سیمیا میں اس علم زادہ میں ایسے عجایب ہیں کہ جو ہم دکان
 میں نہیں آتے لیکن جو موجود ہوں اوسکا جو دکان و کھلائی دے پتا نچا سکا طریقہ ہے
 کہ چنی کا ہو کی لیس کر خون اور نشہ مین ملاؤ اور روغن کا ہو مین اوسکو
 سہو تو اور اوسکو برتن پارہ مین کر کے سر پرش مضبوط بند کر داور
 نیچے لیس دیکھو رٹے مین دوش کر داور ساؤ مین دن بدل گھوڑے کے بدل د
 جس وقت کہ اوسمیں کٹھے پہا ہوں اور صورت اوسکی ساؤ صورت سانپ کے اور سر اوسکا
 نازدہ لٹوٹ کھنکھانے اور دوزخ کھنکھانے کی سیاہ ہوگی اور اوسکے بعد ہند ہوں گے پس چاہیے
 کہ تھوڑا خون خندا کا مہیا اور موجود دیکھو جس وقت کہ وہ جانور اگلے کھولے تو را اسی خون پر
 تھوڑا خون اور پاگلے اور شہر اوس جانور پر تو را ایک رات اور ایک دن مین آدھ پاؤں خون

اونٹ کا اور پرانے کے دھنڑے اور سیکے پر تو اوجہ تین دات اور دن کے تھوڑا سا گر اونٹ کا آنکھوں میں جانور کے
 ڈال کر وہ جانور کو گشت بگر اونٹ لکھا جائے چار روز تک دھسکر فوراً کسی مگر اونٹ کی بڑی دھم
 لہجہ سات روز کے وہ جانور سانس نہ شکل بدد ہو جائے گا پس اس وقت تھوڑا سا پیاب
 اونٹ کا اور اس جانور پر چھڑو دودھ جانور فوراً ضعیف ہو جائیگا بعد میں گھڑی کے پھری
 تیز و بڑا ان کو اور اس جانور کی گردن پر کہ اندر برتن رکھا تو اس کے ہر سکو اور نند کر ونا خون
 اور اس جانور کا گوش میں آئے اور سچ اور اس صاحب کے جمع ہو دودھ خون جو شخص کہ کچھ قوی و جوان
 طے اور یہ سب سحر و جین اور عین کے اس طرح چلا کہ گردن شکل پر چل رہا ہو یا تو اس کو کبھی حیرت خون
 کر کے تاثیر اس کی پانی میں نہ کر اور شکل میں یہ کر اگر وہ دوا پاؤں کے کوسے میں لی ہو تو طے میں کبھی
 تیز دھم جائے کہ سخت سلیمان پیچھے رہ جائے اور جسون کی دوا دیکھ دو روز میں طے کرے غرض اوجہ کے
 پاس یہ دوا بت رہتی ہو اور اگر اسی خون کو تھوڑا اور پر سوزا بنے کے طے وہ سکر و کچھ اور اس کو کوئی
 نہ دیکھے اور اسی خون کو اگر اور سکر کے طے اور نگے سراسر اس کے کچھ کر دودھ اور دوا لکھ کر اور یہ شخص
 بہ کثرت ہو تو حد دیگر تو تیار کو خون گدھے میں دلاؤ اور چہرے میں کھنکھ کر سچے
 پس گدھے کی دھن کو اور ہر روز اس میں کو پیشا بگدھے سے نر کر کے دودھ میں مہینے تک
 اور سیکے بعد اس کو کھال اور دوا دھیں سانس پر آدھی کے کدو کے دالے پیدا ہونے کے اور اس کا پتہ کر
 با احتیاط تمام چہرے میں ٹپکے شیش کے گدھے اور اس شیش کا سنگ ہو اور سات دن تک خون
 کہ ہے گا اور اس سنگ کو کھلاؤ اور دوا کا تھوڑا پڑوش چھ بند کر دوا دودھ میں ہفتہ تک مضبوط رہیں کہ
 وہ سانپ ایک کو ایک کھا کر ایک باقی رہے اور جب وہ سانپ رنگ نہاد یہ کڑی دوا دات نام
 مرغ کے دوا دودھ سے ہر دھون اس کو برائی تو لگانی اصطلاح اور محاورہ دوا نہیں کہوں
 کہتے ہیں اور اس کو کھانے کو نہ دوا کہ قوت اس کی حرکت اور رنگینی سے ہاتھ دے اور اپنے
 تھوڑے ناکیں چڑی بیماری ٹنڈی دوا دوا تھوڑے میں ہوا اور اس سانپ کو
 دست نہاد کہینے چہرے سے کدو سانپ شیش سے کھلاؤ سکر ایک تعداد کہ عین کہ دوا اور فوراً چاہے
 چہرے پر ان اور ہر دن اس کی کھلاؤ مگر اس انداز سے چاہو اس کی گردن پر چلاؤ کہ گردن اس کی
 کھنکھ پانچ کر مہا دوا اس کو کھانے اور نہ پنے صاحب علم کو آواز اور پچھلے احتیاط رہے ہر

سب بادہ و جہاں کی جاننے کو قوت بہت ہر گ کی بات کہی ہے ہر لوگ انسان اور سوہاگ جا بجا
 اے سہرا اسکے ہر بات کو سمجھ سکیں ہر اس سے بھڑائی گا وہ ہر جانے کو تو خدا کی استخوان کہہ رہا
 ر استخوان سناپ و استخوان آدم ان تینوں مجھ سے کہو جا بے سہرا
 نیچے زمین کے دفن کرو بعد اور سکھانے کو خشک کہہ ہر پانی چھڑی انسان کی ان سب
 ہر طرح کو کھڑ کر پانی سب کو لاؤ کہ ہمیں سب چیزیں یک جان دیک تاخیر ہو جائیں اور جو
 درخت کا انتہا کا خشک مہمان سب کو اوس درخت خشک کی جڑ پر چلاؤ تو تمام مثالیاں
 اوس درخت خشک شدہ کی سبز مہر کر زمین پر جبکہ آئین کی نسخہ آرمود ہر تو خدا کی کسی سیاہ
 کوک کہ ایک تفسار پانی میں غوطہ جھوٹ کدہ تراغ صوفی غوطہ زنی سے مراد ہے کہ
 سیاہ رنگ کے ایک بال بھی اوسکا سفید ہو کر طے سے مین قید رکھو کہ پورہ
 اور دوسرے روز اوس کی کڑے کا گوشت کئے کو کھلاؤ اور جس پانی میں کہ
 کوک غوطہ دیا تھا وہی پانی کئے سیاہ رنگ کو چلاؤ اور اگر کڑے کو زبردستی چلاؤ تو پانی و رنگ
 اور جو تھے روز جلی سیاہ ہوا کہ ہمیں بھی کوئی بال سفید ہو اور اسکو مثل کہ سکا اور تھی
 مین تو پورہ و جب وہ صوفی غوطہ سے مراد ہے گوشت ملی کا کئے کو کھلاؤ اور پانی
 پانی تمام کا کئے کو چلاؤ تو روز تک جب نور روز گذر جائیں اور آگ لگیں کئے کی منتظر مین
 تو تہی درخت سوسن کی بقدر رماشہ اور آب ان موزان جاؤ تو رکنا لو اور
 اوس کئے مقیش کو کھلاؤ تو فوراً کتا ہو سکے گا اور انتہا کا شور مچا جائے اور وقت ایک ایک
 و ہر کتا وہ سفید کی منگو اور اوس کئے مقید کو پانی باؤن باندھ کر اوس دیک
 مین لٹکاؤ اور پانی دیک مین ٹا کر منہ دیک کا پانی بند کر کے ایسی آنچاؤں دیک کو دے
 کہ وہ کتا گل چاوسے اور پانی اوسکی دیک مین ہر مرہ جائیں اور اسکے دیک کو
 کتا رو دیا کیلچا کر دیا مین اولٹ دو تا ڈھان پانی پانی پانی اور کتا فوراً نکال کر
 اور غلط ہو سکے اور جو پھر مہر کئے مین سے بعد پانی کے آؤ اور اسکو بھی ایک ساتھ احتیاط
 سکھو تاخیر اوسکی پہلی کہ جس وقت چاہو پانی کے تین مرہ مین لٹکاؤ اسی ساعت پانی پر
 لگے اور پھر اگر اسکو چھپاؤ تو پھر سنا پانی کا بند مہر جائے اور نام نشان ہر کا معلوم ہو

بطریق تیسری ہڈیوں کی یہ ہڈی کہ جو ہڈی کی اوپر پانی سے خزانہ تھی مزاج اس کا گل سے مناسبت
 نکلتا ہے تصرف اس ہڈی کا چھٹے کے ہرگا اور نام اس کا سمعون ہے اور خاصیت اس ہڈی کی
 یہ ہڈی کہ اگر دوش کو دے اسی ہڈی پر یہ خاتم  اس کا نام اس کا سمعون ہے اور خاصیت اس ہڈی کی
 یہاں سے باہر ہی اسم چھٹے اور ہر ستارہ کہ اس سماعت ہوا چنی اس پر اس کو طلب کرے
 اور کے یا سمعون حد علی العیون اور کے کہ جاتا ہر منہ آگ میں پس تمام حاضرین وقت اور سے
 دیکھیں کہ وہ شخص آگ میں گھس گیا حالانکہ وہ شخص اوصیں لوگوں کے پاس موجود ہے اور جو
 ہڈی کی دوش یا پانی کے ہر مزاج اس کا ہوا کے سماعت ہے اور تصرف اس کا چھٹے ہوا کے ہر اور نام
 اس کا نام سمعون ہے اور ہر اس ہڈی کے یہ خاتم  اور ہر اسم فیختیلا شاکر اور ہر اسم باہر اس کو
 یہ خاتم  اور ہر اسم باہر اس سماعت سے مدد طلب کر اور ایک ہڈی
 اس کا نام ایک کرڈی کے اور ہر ہوا کے مال اور کو ہر ذوق حد علی العیون اور ہر
 کہ ایک ہڈی میں یعنی نام اپنے کہنے پر عجب تاشا ہرگا یعنی سب حاضرین مجلس دیکھیں کہ اگر شخص
 ہوا کی ہڈی یا کرڈی ہر سر اور ہوا اور نام ہر حالانکہ وہ شخص اوصیں حاضرین مجلس میں بیٹھا ہے
 اور وہ ہڈی کہ جسے پانی کے شیشی تھی اس کی طبیعت راجع ساتھ خاک کے ہے اور تصرف اس کا
 تمام ہر چھٹے اور نام اس کا سمعون ہے اور ہر اس ہڈی کے یہ خاتم  اس کا نام اس کا
 علیہ کا طشینا گھر اور چھٹے ایک طاش علی ہر خواہ پانی کا اور میں دیکھو اور ہر پاس ہر اس اسم
 کے تمیز ہر ہوا اور ہر اسم سماعت سے مدد طلب کر اور کو ہر اسم سمعون حد علی العیون اور ہر
 شہوت کرو ہر کوہ طاش نظر اہل انجمن سے غائب ہوا بیٹھا اور حقیقت میں وہ طاش غائب
 نہیں ہے ہر میں دکھا ہے اور ہر وقت کہ وہ ہڈی اس طاش سے نکلا اور ہر وہ طاش مکملانی ہو
 اب بیان ماکھ و ہر اس ہڈی کا ہوتا ہے یعنی خاصیت اس کی طلب ہیست ہر ہر
 حسب تجربہ و حسب الاس و حسب الورد و حسب الریحہ ایک ایک قدم اور ہر ایک کو جدا جدا
 کو شیشی کے کہ تاخیر سے ہر جائے ہر کو ہلا اور ہر ہر نام اسی ہر اکھ اور ہڈی سوخت ہر ہر
 چھٹے اس کے ہلا اور ساتھ ہر نام شہر خواہ حماست کے اس کو سر غیر کر اور گولی یا تو صورت
 ہر ایک گولی بقدر و دو انگ اور ہر ہر ہڈی اسی ہر ہڈی کی چھ خون اسی کے اور گلا

[illegible]

سب حاضرین اور اس مقام کے بصورت کئے کے معلوم ہوں گے جب تک کہ آدمی میں
فقط عجز نہ ہو بلکہ غرض و غرض کو ساتھ رکھ کر غسل کرے اور بیچ چراغ کو نہ
کے ٹالے اور نہ ہی ہوا کی سرخ کی چھ اور نہ رکھے سب دیوار میں اور اس مکان کی سرخ
معلوم ہونے کی جہاں تک عجز اور اس مکان میں کام کرے تو عذر
پسند کی جگہ گیر و میں ماکہ کو وقت کتہان کی جی بنا دے اور سکھرا نہ
میں ساتھ رکھ کر غرض نہ رہے کہ روشن کرے ایسا معلوم ہوگا کہ بیچ ناؤ کے نیچے ہیں
اور یہ عجز یا نہ تھا رکھ کر ہے میں حال کو وہ دریا نہیں مکان پر تو عذر گیر نہ رکھ کر بیچ
کے کپڑے تھے کے لپیٹ کر بیچ چراغ کو دے کے ساتھ رکھ کر غرض نہ رہے کہ روشن
کرے اور کسی روشنی میں ایسا معلوم ہوگا کہ اگر با سب آدمی سبز رنگ ہو گئے تو عذر
شیشہ صاف میں تھوڑی شراب تیز ہو اور تھوڑی گندہ رکھ کر زمین ڈالو اور بیچ کر گندہ رکھ کر
کے دیکھ کر ایسا معلوم ہوگا کہ اگر باگ و دیباں شیشے کے دیکھ کر تو عذر گیر نہ رکھ کر تین
نقطہ سفید کے ٹالے اور اور پختہ خواہ دیوار کے گوشے سے غلط کہیں وہ حریف ہوں خواہ
جو مل جا ہے اور کنا دے سے آگ اور غلط زمین لگا دو وہ سب غلط کہیں ہو گے
مانند آگ کے روشن ہو جاوے گا تو عذر گیر جس جائزہ کی کہ صورت جا ہو شیشی کی بناؤ
اور اس تصویر کی میں لپلا ہوں دیکھ کر شمس خواہ کسی تصویر کے بیچ میں دیکھ کر عجز اور
اور کسی ناکہ میں بھی سو داغ کر دو کہ اندر تک غیب اور ایک عینک اور اس سو داغ سے اس کے
شکوہ میں ہو چکا اور سو داغ شک کے تین مضبوط بند کر دو اور گندہ رکھ کر تین آگ پر چھو
اور اس تصویر کی کنا میں گندہ رکھ کر دھوان ہو چکا تو جس وقت کہ دھوان اور عینک
اثر کر گیا اور وقت وہ جب آواز کر گیا اور کسی آواز سے ایسا معلوم ہوگا کہ اگر باوہ کی تصویر آواز
کر رہی ہو تو عذر گیر مضبوط نہ رہا یا با کیر تران کے تین کا تارہ ہوں چند روز سے کہ تیز وقت میں
شکر و ناپوست اٹھوں کا نرم ہو جاوے اور جس وقت کہ اس قدر نرم ہوں کہ اندر سے نہ
کا تارہ اور وقت اور اٹھوں کو شیشہ شگ ہوں میں ڈالو اور پانی سرداؤ چھوڑ دو
تا کہ حالت اصلی سخت ہو جائیں اور وقت آدمیوں کو دیکھا تو دیکھنے واسطے حیرت میں

ہوں گے کہ انہی دو بیضیوں میں سے ایک کے اندر باہر ہو گا تو حد دیگر تھوڑا سا اور
 دوسرا قریباً کھس کر چھ منہ پر اپنے کھٹے اور اوسکے پانی سے غور و کوسے بعد اوسکے آگے اور آگ
 سوزان کا چھ منہ کے رکھے ہرگز منہ اور سکا نہ جے گا اگر باؤس نے تغلی برف منہ میں رکھ لی
 تو حد دیگر انہی دو دیکھ اور پھسکری ذمک طعام و پوست تخم مرغ اور زریق کھول میں پھسک
 ہاتھ میں لے اور آتش سوزان اور پانی منہ کے اوٹھالے ہاتھ اور سکا نہ جے اور اگر
 بیج تلوسے پاؤں کے لے اور اوپر آگ کے رکھے خواہ جے تھوڑا پاؤں اور سیکے کا نہ جے
 اور کھل مرغ و راج و خطمی و شراب و کانور سرکہ ان سب کو ملا کر اور پانی منہ کے لے اور
 ہاتھ آگ میں ڈال دے ہاتھ نہ جے تو حد دیگر مطلق محلول ساتھ بارہ
 کے ملا کر ساتھ سفیدہ تخم مرغ و لعاب خطمی اور بدن تنگے کے ملا کر تھوڑا سوزان کے
 بیج گری آگ اور سکو مطلق نہ معلوم ہو گا یا شمار برف میں بیٹھے ہیں تو حد دیگر اگر
 تھوڑا زید انجیر اور پوست مرغ ہر ایک کو کھٹ کر چھان کر کے سرکہ دوسے اور
 اوپر جس کے لے اور دوسرا آگ کے شعل کے بیٹھے ہرگز نہ جے وہ آگ شعل پانی کے
 علوم ہو تو حد دیگر اگر تھوڑی گندھک کو ریزہ ریزہ کر کے چھان کے سپٹ کر تھوڑا
 پانی اور اوسکے گرا دے بعد لیمو کے وہ لے خود بخود در دشمن ہو جائے دیکھنے والے کو تعجب
 ہو گا کہ اس سمجھ تو حد دیگر ایک ذائقہ خواہ سفیدہ مرغ منہ اور سیکے کو خالی کر کے تھوڑا بارہ
 بیج اوسکے ڈالے اور اوس سورج بیضہ کو خوب بند کرے اور سکو و صوب خواہ آگ سے رکھے
 اوس وقت ہو امین اور سنے لگا کا تو حد دیگر بیج پانی شیر گرم کے تھوڑا سرشیم یا ہی کھسک دے
 تھوڑا وہ پانی مثل برف کے بند ہو جائیگا جیسا کہ تظہیر نہیں ہوا جا تا ہر تو حد دیگر تھوڑا زید
 سفیدہ خوب بار یک لیسے اور ہونڈن اور کھکھ مصری سفیدہ اور سین ملا دے اور تھوڑا زید
 کھس کر بیج اوس اجزاء خشک لیسے ہوئے کے ملا دے اور پوشیدہ نظر اہل انجمن سے نگاہ رکھے
 اور سامنے نہا کر ان مجلس کے ایک پیاز بھرا دیا جائیگا اور سلاور پوشیدہ کھا جا کر ان سے
 ان اجزاء ان کو کھس کر بیج اوس پیالے پانی دے لیسے ڈالے اور خوب ملا دے اور پھر
 بند کر کے ایک ساعت رکھے اور جو تھوڑا موٹے قہو کر چشش دے تا کہ اہل مجلس جانیں کہ کوئی

اس پر چرچا ہوا بعد ایک ساعت میں پانی کا اندھا گروہ کے ہم جا بیگا اہل مجلس کو کھلا دیا۔
مجلس جانیں گے کہ یہ جتنا اثر اسہامی کے پانی کا فالوہ
ہندی بچے زبان کے رکھے اور یہاں پانی میں مخفی و پوشیدہ نظر
ڈالے نام پانی اوس پالے کا سبب ہو جا بیگا دیکھنے والے کو تعجب ہو گا تو
سوراج کر کے تمام مغز اوس کا کھال ڈالے اور اوس اڈی کو پانی شبنم سے تر
سوراج خوب بند کر کے آفتاب میں رکھے اور جب کہ گرمی آفتاب کی ہیچ اوس کے اثر کرے
اندھوں کو ہوا کے رخ پر رکھے وہ اندھے خود بخود داڑھنے لگیں گے دیکھنے والے کو تعجب
نہو عدلیہ ایک کاغذ کے تین پانی شبنم میں تر کر کے دھوپ میں رکھے اور ایک سا
ترقف کرے وہ کاغذ خود بخود دھوپ میں اڑنے لگے کاغذ تنگ اور گھٹوے کے نوع
اگر ایک مربع صوم کا بنا دیا اور اسکے پیش میں پانی شبنم کا چھوڑا اور آفتاب کے دیو بڑا
بعد چھوڑ لکھ کہ وہ مربع اڑنے لگے دیکھنے والے کو تعجب ہو گا تو عدلیہ جو بیضہ گرم
ہیچ پانی زاج ہندی کے جو کہ منظور ہوا اور اسکے لکھ اور چن بار اسی لکھے پر لکھو
ساعت ترقف کرو تا پانی بخیر کا خشک ہو مسوقت کہ بیضہ توڑ دوسری الفاظ کہ حجاز
بیضہ کے تھے اندر معلوم ہون دیکھنے والے کو حیرت ہو کہ اندر بیضہ کے کپڑے لکھا گیا
اگر تھیک کے تین تھوڑا گرم کر کے صوم سے کوئی چیز بیچ اوس کے لکھ اور اوس خطہ سنگ
تین ایک خطہ پر سر کندہ کر کے ڈالو اور اوس لکھ بار لاؤ اور دیکھو کہ جو کچھ بیچ اوس
لکھا تھا اسی خاکہ میں کاغذ لکھ اگر دھوپ میں پانی کے تین تین روزہ دوسرا آفتاب
رکھو بعد اوس کے جو کچھ اوس پر دھوپ سے لکھو رنگ لکھ کا زرد ہو گا اور باغداد و بغداد
اگر خدول وغیرہ کے تین باہم کوٹ کر تھوڑا پانی ہیچ اوس کے گر ادا دیا اوس سے جو کچھ لکھو
رنگ معلوم ہو تو عدلیہ کا سبب پانی زاج کے اور اڈی کو صوم ساعت ہیچ پانی کے تر
لکھ کہ گروہ حرف ہنر رنگ معلوم ہون گھٹو عدلیہ گرم دھوپ میں تھوڑا اڈی سا دھوپ
اوس کا کاغذ سفید لکھو اور ہیچ گرمی آگ کے خشک کر ورنہ اسکے سیاہ خاکہ ہون اور

یاد داری ہر گے تو حدیگر اگر ساتھ بانی پانز کے لکھو اور اگر سنگرم کو حرف اس کے سرخ و کھونڈی
 رنگے اور ساتھ دروغ خالص کے لکھو اور بیچ آگ کے لکھو نزدیک لکھائی دے اور اگر حریف
 شیر اور زہر و سگ سیاہ و زہر و سانپ ان سب کو باہم ملا کر اور ایک کاغذ کے لکھو جو پیشانی
 دن کے کچھ معلوم نمودارات کو اندر جیسے من صاف روشن حرف ہر طرف معلوم ہو تو حدیگر
 پورے سرخ و سیاہی ساتھ روشن کئی کے خوب کھائے اور اس سیاہی سے اور پر سطح بانی کے
 کچھ نخری پڑھ لے تو حدیگر اگر نازک سفید کے عقین ساتھ تعلیات و سر کے حق کرے اور بعد
 خشک ہوئے کے سر کو ملا دے اور اوپر کچھ چوسے کے کھینچے سب حرف اور جامین کاغذ ساوا
 اور صاف لکھائی دے اور اگر نوسا اور دوسا اگر اول انفا یا سادی الونین بیچ بانی کے گھسکر
 اور حرف کچھ چوسے کے لکھو اور درود بدعتی آفتاب کے کھو صاف حرف اور جامین کے کاغذ خند
 ہوتا یا کھو حدیگر مکی و زریخ کے تعین باور کیا گھسکر ساتھ خمر کے ملاو جو مرغ کرار سے کھاؤ
 بیوش ہو جاوے اگر اس مرغ بیوش کے تعین بیچ بانی سرخ کے دوسرے مرغ بیوشین آجاو
 یا نسو مرغ یا نسکا واسطے اگر یہ عظم ہو تو حدیگر رنگ غلث الشلب کوٹ اور صبا کر بیخون
 خر گوش کے ملاوے اور واسطی گولی بناوے اور او میں بیخ و راست کا باغد کر بیچ بانی کے
 چھوڑے ہزار دن پھلیان گرو اس گولی کے جمع ہون چال ڈال کر سہل میں کچا تم خود
 گرفتار کرنے بہت سہل طریقہ شکار مچھلی کا ہے تو حدیگر اگر سنگ تعنا طیس کے عقین چند
 بیخ و حق سن تازہ کر کے جانو بہ تعنا طیس کا بالکل ختم ہو جائے اور پھر اسی تعنا
 کو جو تک بچ کر سر میں نہ کر و سجات اصلی اپنے کے ہو جائے اور لوہے کو کھولی اوٹھارے
 تو حدیگر اگر سہاک اسے ہا ز بیخ پسراخ سکھانے پہاڑ اندر چرائے
 ہگزہ آئین تو حدیگر حیرت آور بیخ و مردار سنگے سنا و حنا و کچھ نخری ہلا سادی الونین کوٹ
 اور مہمان کر بیخ طاش اگر بیخ بانی کے لکھو اور ایک رات کو اسے رکھے بعد اس کے صاف کر کے
 اور بعد حیران کے کہ جو سفید رنگ ہوئے تمام بال اور جلد اس حیران کے سیاہ ہو جائیں
 اور اگر بیخ بیچ جلد اس کے کٹے ابلے ہو جائے گھاسی بنا لے صنایع ہو تو حدیگر شکاریانی
 و کاغذ یا ہم لکھ کر بیچ بانی کے گھسے اور کاغذ کے کٹے اور اس کاغذ کو آگ پر چڑھائے اس کاغذ

میں بخیرتی حلاوت رکھا کرتا تھا ہرگز نہ جانتے کہ انو عبدگیر اگر شیطان ہندی و ملک انگلہ کے
 تئیں گھس کر دریاں گل کے چہرے کے جو شخص کو سونے کی دھوکا دیتا ہے اور جو چھینکے اور گونے
 بھی زیادہ صادر ہو اور نزل جسم سے نکل جائے انو عبدگیر اگر تھوڑی خاک
 کہ ہمان گدھا اور احمق دسترخوان کے کھانے والے اور شدت سے ہنسنا اور تفریبا
 کہ کھانا اچھا ہے جسے اپنے مقصد پر گزند نہ ہو گا یا کہ کھیت زعفران کا دیکھ لیا انو عبدگیر
 اس خط و کتب کے پاؤں میں بال آدمی کا بانڈھیں اور اسکو شہر دسترخوان کے رکھیں اور
 دسترخوان ایسا پڑھ کر نہیں کہ کھانے سے پیٹ بھر جائے انکی تقریر گھاس میں مسک بنان
 کے واسطے یہ نسخہ چورن ہے انو عبدگیر اگر دندان آدمی مرده و زبان طائرہ ہر دم سے کھینکے
 رکھے ہرگز خواجہ بیدار نہ ہو انو عبدگیر اگر پوست انسان کو تین روز رات اور دن چھپانی کے
 ترک کرے اسکو چار طرف کھیت و ہتھان کسی شرم کا ہو ڈال دے اور سے ہر چند سچے تری نہ کہ
 انو عبدگیر نوسا اور دریا تھوڑا سا سی الریزان بوقت کفاح خواہ عرق لیوے کا قد کا
 میں گھس کر اور کا غذا خواہ شیشیہ ہر چہ تیرا نہیں کہ ہو موم اور مار کر جو کچھ کہ قلم سے لکھے گا اور
 بعد لکھنے کے اور آدمی کسی چوٹی کو اور پلاس لکھے ہوئے موم کے ٹکڑا اور اسکو درجہ
 آفتاب کے رکھ کر تاشک ہو بعد غلطی کے اسکو دھو ڈالو جو کچھ کہ حرف لکھے ہوں گے اور جو کچھ
 آہن کے صاف روشن معلوم ہوں گے اور پائدار رہیں گے انو عبدگیر اگر کسی کو بھڑے ٹونک
 مارا ہو تھوڑا نوسا درجہ میں گھس کر سنگا اور بوقت کہ بے تن نوسا درجہ کی بیج و نام
 مردم نشی خورہ کے پہنچے گی خورہ نہ پیش کچھ درجہ ہو جائے گا انو عبدگیر اگر کسی کا
 سانپ نے کہ جسکا منتر فرود سا ہو اسیدم بقدر ایک گھنٹہ کے نیلا تھوڑا بار یکا گھس کر
 بدائع سانپ کاٹا ہوئے کے چوٹیا اور اسیدم و شخص مسابرا و دشمن آجائے گا مرنے
 بچ جائیگا بشرطیکہ صند از طیل نہ لکھیا ہو برطل یہ دوا پر ہے تو قدرت حق اور تاثیر
 اشیا کے بدست و شخص ندرہ ہو جائے باب و سوان علم قیافہ میں اس علم کو چھند
 فرست گئے ہیں بغیر سحر و جادو کے پہلے علامات سر کرمانا چاہیے کہ جس شخص کا سر شہر اور
 اور برابر اور اوپر پال سیاہ بہت گنجان ہوں اور اس شخص میں چار فضیلتیں چھینکے

و حالات و شجاعت اور سخاوت ضرور ہونگی انتہا کا مرد متحمل ہواں عزیز ہوا اور جس شخص کا سر
چمکے اور جو مغز پریشانی بالو کا ہو گا وہ شخص اس بقدر زہون اور نالائق ہو گا جیسا کہ تعریف
کیا گیا پڑا سوڑ مشہور ہو کر اس کا اور باطن ہر انگوار کا علامات پیشانی جس شخص کی
پیشانی چوڑی اور بے شکن ہو وہ شخص کام عقل یعنی باطن ہون کی بصورتی بنے غافلہ کے اور غور
ہو جو اور جس شخص کی متوسط اور بطنی اور چوڑائی اور سکی مین چین اور شکن ہون اور جس
مین سب باطنی چھوٹی جائیں گی اور مین صدق و صفاعت و وفاء اور عقل و تدبیر ہو گا ہو گا
اور جسکی پیشانی تنگ ہو گی وہ شخص انتہا کا کج فیت ہے ایمان و دینیا ہو گا اور جس شخص کے شکن
ورسین اور زون ابرو کے پیشانی کی جانب سے بجانب ناک کے ہون وہ شخص ہمیشہ غلبہ
رہے نہ ختم اور سکا بھی ختم ہوئے اور چین پیشانی کے بارے میں ایسا بھی لکھا ہے کہ جسے شکن
پیشانی پر ہون اتنی ہی دماغی عمر کی جائز یعنی چار شکن ہو تو سمجھو کہ چالیس سال زندہ ہو گا
اور اگر دس شکن ہون جائز سو سال زندہ ہو گا علامت ابرو و چھوٹے بہت چوڑی
اور بڑی غیر منظم شکل کان اور گھٹان ہون کے نشان غور و غور و پستی کا ہر ابرو پستی
یعنی دوزن گوشے بھڑکن کے طے ہوئے ہون وہ شخص انچا ہو گا اور مین الفت اور محبت بہت
ہو گی اور طبیعت داغنا مشرتہ ہو گی اور ابرو متوسط یعنی بغرض و طول و سیاہی ہو گی ہر
ہون اور کا کیا چھینا وہ شخص غم اور دین چوری اور لطافت طبع میں کیٹا ہو گا اور سرا
ہر کا طرف بینی کے باریک ہو دلیل نیکی و اور جھلسا زنی کی ہر اور اگر سر ابرو کا بلن ہو دلیل
غور اور امانت کی ہر اور اگر بال سر کے دماغین تودہ شخص سچا اور زندہ غور کا علامات
چشمہ سیاہ و بوی دلیل سستی اور کالی کی ہر اور آنکھ چھوٹی دلیل غلاظت کی ہر اور آنکھ
متوسط لیکن سیاہ چشم نشان دماغ سیاہ اور عمو آنکھ حد چشم یعنی گڑھن مین عصبی ہوتی ہر
وہ شخص غیبت ہو گا اور جو مشر کہ جھبہ بلند ہو گی وہ دلیل چھائی کی ہر اور کھن جلہ جھکی
چھین وہ شخص جلہ ہو گا سرخی آنکھ کھان کی ہے مشہور دلیل دماغی عمو اور شجاعت ہر چشمہ
یعنی کئی انتہا کی ہر اور نہ ہون ہر اور آنکھ کوبہ اور چھوٹی و لرزان مشرتہ پرستی
ت واسطہ رکھتی ہر اور چشمہ گول نشان غرستہ اور افلاس کا ہر اور رنگا مائل بہ دماغی عمو

نیکو بینی اور سبابت کی ہر اور آگہ متوسط علامت اخلاق حمیدہ اور عادات حسنہ چھٹی کی ہر اور
 ثورہ و سرخ چمچ سپیدی آنکھ کے نشان زیادتی باہر کا ہر علامات گوش کان بڑا اور مناسبت
 نشان خرمی و قوت حافظہ اور طول عمر و تصفوی کا ہر اور کان چھوٹا نشان جمل اور عقلت
 ہر اور متوسط نشان عقل اور فہمیدہ نیک کام خرمی گوشت دلیل دولت و دولت کی ہے
 علامات مہنی ناک ہر ایک نشان سبکی و غفلت اور ناک چمڑی اور کثادہ و سولاخ
 و اسیل خرمی و غفلت اور غصب ناک کی ناک فیضی نشان اتفاق اور جدائی و غم و غم کی ہر
 ناک مہنی اور خرمی نوک خود از شل و سرخ طوطے کے دلیل دولت اور امارت ناک متوسط
 سب ناکرن کی ناک ہے ناک چمڑی اور گول نشان افلاس اور شامت ہے
 علامات لب ہنتر و اسیل جمالت و غلاظت طبع اور رکن و انقباض اور لب باریک نشان
 نرم لطافت طبع و سرخی لب نشان سعادت اور سیاہی لب دلیل عہد ہی اور سفیدی
 لب و ائم الرضی کی ہر علامات و ائم منہ جو را دلیل شجاعت اور دہن تنگ دلیل
 خوف و ہراس ہر چہ شاعر دہن تنگ کی توفیق کرتے ہیں کہ وہ ہر تباہ و شہنشاہی ہمن گھا
 کہ ہر شخص کا دہن تنگ ہو گا وہ ڈر پوک ہو گا اور چوڑائی دہن عورت کی چوڑائی سے
 نسبت رکھتی ہر علامات و دندان و انت بڑے سے ہو سے دلیل شرارت اور چوڑے
 و انت متفرق و دلیل قدر سستی اور و انت بچ و ناہمو اور دلیل مکر اور چوڑے
 و انت و متوسط نشان نیک بینی اور و انت کی تعداد و ہمیں تک ہر جس شخص کے ہمیں و انت
 ہر دہن و شخص اچھا ہوتا ہے اور جس کا اس سے کم ہوتے ہیں وہ شخص خراب حال ہوتا ہے علامات تالو
 و زبان زبان سرخ دلیل نیک بینی اور کفر کی ہر سیاہ و زرد علامت خست و بدعورتی کی ہے
 علامات زنج مشورہ سی باریک دلیل خرمی اور زنج پر گوشت دلیل جمل و غم و غم کی
 دلیل عقل تیز کی ہر علامات گرون گرون کو تاہ دلیل مکر و خیانت اور گرون مہنی و ناک
 دلیل عام و سی و صفاقت اور گرون متوسط دلیل صداقت و صفا و تدبیر اور گرون مین اگر ایک
 خط ہو دلیل قدرتی و مرد ہنرمندی اور مین خط نشان و دہن تندی کا ہر علامات چھوٹے
 دلیل کا ہر اور نشان جمل اور چہر خشک کم گوشت علامت بد باطنی اور زرد و رنگ و کمر

نشان ہنی علامات محاسن و ارضی خصائص پر کی دلیل و اتانی اور دوا ارضی کرد
چس کے طیل مثل بجز رنگا دود ارضی بہت بہنی دلیل حماقت چنانچہ ایک نقل ہے کہ ایک شخص
رات کے وقت روشنی چراغ میں مٹا کر کتب میں مشغول تھا اور دوسرے اور اس کتاب میں دیکھا
کہ میں شخص کی دوا ارضی بہت بہنی مہرہ شخص خواہ مخواہ احمق اور بے وقوف ہو گا اور اس شخص نے اپنی
دوا ارضی پر غیال کیا تو اس کی دوا ارضی حد طرل سے تجاوز کر گئی تھی اور اس نے اپنی دوا ارضی کو اٹھ کر
دیکھ کر اپنی دوا ارضی میں اس قدر سے پکا کر چراغ میں لگا دی باسید اسکے کہ جو کچھ دوا ارضی پڑا
حدت ہو وہ جل جا کر بھڑا ل باقی رہی اسے غرض صبروت کا اس نے دوا ارضی چراغ سے
لگائی سب ارضی کیا رنگ جل گئی اور کس قدر چہرہ بھی مجلس گیا غرض اس شخص نے غیال کیا
یعنی دوا ارضی کو خود بدوش اور راجا کر دیا علامات کثیف صیغہ شائے ناغہ ہون وہ شخص
بہا اور ہکا اور میکے چڑھے پہلے گدہ احمق ہو گا مترسطا جسے علامات بغل مہرہ
بازو دراز اور بغل بڑا گوشت نشان نیکو بختی و زیادتی و رزق و بازو سے چھوٹا اور بغل خشک
علامت بد دولت علامات سینہ سینہ بڑا اور بد گوشت نشان نیکی اور نیکی سینہ تنگ
و تنہی علامت غرور اور بختی علامات پستان چھاتی پر ہر دو پستان بڑی لیلت
و لاوری و ایک پستان غرور و ایک کلان نشان بد بختی علامات شکر مہرہ بڑا و بیل
مہرہ و شکر مترسط دلیل عقلمندی اور جس شخص کے پیٹ پر ایک خط ہو وہ شخص تلوار و سوار ہو گا
اور جس کے گرد خط ہوں گدہ عورتوں سے بہت رغبت رکھے گا اور جس کے ترن خط ہوں گے
و عقیل اور مذہبی علم ہو گا اور اگر کوئی خط نہ لکھو صاحب انبال ہو گا علامات ناف و طمان
اور گول بہت بختی اور دوسکے ناف ہری ہر علامات پشت مٹھ چڑی دلیل قوت غضب
و کور اور مٹھ خمد اور دلیل بد اخلاق بد پشت یعنی نشان غرور اور پشت مترسط دلیل نیکی علامت
تنگ شکر تنگ رخ عقیل و مذہبی و جلدی کام کرنا تنگ بیل و بیل بد اخلاق تنگ فیہ و
سرخ و بیل خلوق و مبارک و نگر رخ مالک سیاهی عقیل بد اخلاق اور تنگ گندمی اس شخص غافل
و غافل و کراست علامات بدران و سطلین دلیل قوت غم و غمی و زان و خچی و زان و خچی و زان و خچی
نرم و بکر نشان مبارک علامات محوسے بال ہر سے میگون علامت شجاعت

و در سبب از ہم علامت خود علی الذکر و متوسط بہت نرم و دلیل خوبی ظاہری و باطنی اور بال مبتدا پر
 سین کے دلیل حماقت اور خمر ٹرسہ بال دلائل فائنائی علامات آواز اور از مری اور بلند دلیل
 شہامت اور آواز بار یکہ نرم دلائل اخلاق اور آواز گروسی دلائل حماقت اور بابت کتنا باہرنگی
 وری دلیل عقل و فائنائی اور جلدی بات کہنے میں دلائل بخلق علامات خستہ ہنسی خندہ بظہر
 دلائل سفور و جی تسمیر دلائل میلان خوش اخلاقی علامات قد قامت طویل لیل احمق اور صبر و ثبات نشان
 خستہ انگری اور قد سیاق دلائل کلی قول حکیم کا ہر ایک سو میں انگشت کا قد بہتر اور اوس سے
 بزرگ ہو وہ ہم علامات رفتار جو شخص کہ چلنے میں ٹھہرا ہوا ہے اوس سے بدی ہوگی
 اور جو شخص کہ بہت سیست چلے گا اور جو خیر روی کے ساتھ چلے وہ بھی بڑا پر رفتار و متوسط آواز
 نیکوئی کے ہیں علامات کھندست پتیلی خیلہ گوشت دلائل دولت و رنگ سرخ بہت خوب
 اور زرد و رنگ پتیلی دلائل فسق و فجور و سیاه دلائل بد بختی اور خط بہت کہ جسکو ہند لوگ
 رکیر کہنے میں بڑی ہوتی ہے اور خمر ٹرسہ بھی مذہب متوسط اسی ہر علامات انگشتان
 انگشتان یعنی دلائل طول و عروبار یکہ و نرم و دلیل نیکوئی اور آواز گلیان ٹھہری دلائل بد بختی اور
 جسوقت کہ انگشتان آپس میں ملاوے اور او زمین چھڑے چھڑے چھیندہ کھلائی وین
 و نشان خستہ ہر شخص اقسا کا فضل خیر ہوگا اگر سوراخا ظاہر ہو دلائل دولت و محبت
 کہ ہر علامات ناخوشا و خناسی و گلیان علم عقل و رنگ زرد و سیاه علامت پریشانی
 علامات ذکر و فکر و شمار نشان خش و خجور و ذکر سید صاحب علامت صلح
 راستی و اگر ذکر و رنگین بہت ہوں دلائل عسرت و فلسفی علامات خصیہ و نسلیہ و غلہ
 خصیہ یکہ بڑا ہو اور ایک چھوٹا علامت غلبہ شہوت و اگر خصیہ و ہنسی طرف کا کوتاہ ہو تو کنگ
 قطع سے لڑا کتا و سپر متولد ہوں و اگر بائین طرف کا چھوٹا ہو تو لڑکیان
 بہت پیا ہوں علامات دران و ساق دران بزرگوشت دلائل حبش اور دران میں بال
 نمونہ و وہ نشان مدد و تمندی کا ہے اور جس شخص کی دران و پٹلی میں بال بکثرت ہوں
 اور کویاں پا چلنے کی مشقت ہے اور تھکے ہر پٹلی یعنی دلائل غور و غیظ و معتدل ہے
 و از می نکوتاہی و دلائل شہامت و دران کی علامات کعب کعب پر گوشت دلائل شہوت

اور بال اور پکھ کے ذریعہ ملت اولاد اور میں شخص کے ایک کب چھوٹی اور ایک بڑی ہوا کے
تینوں قید سے رہائی ہوا اور کب چھوٹی انگول نشان دولت اور کب بلند کچ نشان انخلا
علامات پائنتہ ایزی جھوٹی اور علام نشان دقتندی کیوں بڑی دولت مطلق اور پائنتہ بڑی
چوڑی علامت و زردی علامات پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ علامت نیکوئی و بابر کی
علامات پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ
دلیل ہو کر اور کب چھوڑی و تھیں ہوا اور کب چھوڑی و تھیں ہوا اور کب چھوڑی و تھیں
شخص کے کب چھوڑی و تھیں ہوا اور کب چھوڑی و تھیں ہوا اور کب چھوڑی و تھیں
پاک کر علامات انگشتان پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ
اگر چھوڑی ہون کی دلیل کم نفس کی ہو کر انگشتان کب چھوڑی و تھیں ہوا اور کب
پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ پائنتہ
بڑی ہوا و شخص صاحب اقبال ہوا اور چھوڑی و تھیں ہوا اور کب چھوڑی و تھیں
اگر انگشتان چھوڑی و تھیں ہوا اور چھوڑی و تھیں ہوا اور کب چھوڑی و تھیں
ہون تو دلیل باصلی کی ہے اور جس شخص کی انگشتان بہت ہستی اور چوڑی ہون
وہ سیاحت بہت کرے یعنی ملکوں ملکوں میں اور تھیں ہوا اور کب چھوڑی و تھیں
ہون کی ہا جس مقام کہنے اور تھیں ہوا اور کب چھوڑی و تھیں ہوا اور کب چھوڑی و تھیں
ہون بہت کرے ہا اور علامات نیک کرے و تھیں ہوا اور کب چھوڑی و تھیں ہوا اور کب
نیک کرے ہا اور علامات نیک کرے و تھیں ہوا اور کب چھوڑی و تھیں ہوا اور کب
اور مرد و عورت میں کشش و ملا جلا ہوا ہوا اور تھیں ہوا اور کب چھوڑی و تھیں
ہا اور تھیں ہوا اور کب چھوڑی و تھیں ہوا اور کب چھوڑی و تھیں ہوا اور کب
مترجی جاب قبول پر ہون چاہا کب سیقت و علامت متفرقہ یعنی بالائی کو بھی دریافت
کر لیا جاسے بال پیشانی پر نشانی دولت کی جانواں ہون کرے ہا اور تھیں ہوا اور کب
شخص بڑی نکل ہوئی ہوا اور پائنتہ ہوا اور کب چھوڑی و تھیں ہوا اور کب
انگل نشان ہوا اور تھیں ہوا اور کب چھوڑی و تھیں ہوا اور کب چھوڑی و تھیں

شخص کی طبیعت جانب تما شہین کی بہت ہر علامات ایسی ہوتی ہیں کہ جس سے ہر کوئی پہچان کر
 کر دے صاحبِ اطلاعیت ہر جہاں کہ اس کے مال و مائع میں ہر نشان دولت ہو مگر وہ مال میں تو
 عالم اور زماں ہر جہاں کہ اس کے نشان خطوط کی ہر دریاوت کرانے سے پہچان میں ہر نشان دولت ہو
 کی ایک خط پیشانی میں کہنشی یعنی شریفہ اور شریفہ سے ملا ہو وہ نشان دولت اور وہ خط نشان
 علم و ہر خط نشان سلطنت اور ہر خط نشان فقر و خویشی اور ہر خط علامت نیکوئی اور
 منفی اور ہر خط کو ہر صفت بھی مناسب ہر خط پانچ خط عمر صد سالہ اور ہر خط واصل ایسی ہر
 کی عمر ہے اور ہر خط ساحلہ ہر صفت بھی تعلق رکھتی ہے اور وہ علامت چالیس ہر صفت ہے اور ایک
 علامت میں ہے اور ہر خط واصل کا پیشانی پر علامت کی عمر کی ہر اور ہر بھی واضح ہو کہ علم
 تیار ہو وہ طرح ہر ایک تیار ہر اور وہ سہل تیار ہر چنانچہ قیادیش کا بیان بقدر امکان
 ہر جہاں اب قیادہ اشرا کو بھی سمجھ لو اس مسلک والوں کو حاصل ہو کہ اگر ایک لڑکا ہر
 عورت و خیم ہر زمان اس لڑکے کی کوئی ہر اگر انہیں سے کوئی اس لڑکے کی ہر حقیقی ہو کہ
 پہچان دیکھے اور اگر نہ ہو کہ بھی نہ دین گے اسکو سہل سمجھا جائے کیا معنی کہ کوئی نہ ہو
 ہر کوئی تیار ہر نشان مذمت ہر جہاں کہ آدمی کو مذمت کر لیتے ہیں اور ہر کوئی سہل
 کو قتل کر لیتے ہیں اور زیادہ امر عجیب ہے کہ نشان مذمت و کفر کر بیان کر دیتے ہیں کہ نشان
 انسان جو ان کے پر کا یا پر کا یا طفل کا یا عورت کا یا شخص عریاں ہر بتایا شدہ یا نکاح و دنیا
 والوں کے اصطلاح میں اسکو لال کہتے ہیں اور ان کے اصول وغیرہ اکثر دم زدن اور غیروہ
 جانتے ہیں اور تمام ہر کمال اس علم کو اور لیا اور انبیائے جانا ہر عام طور پر کہیں گہا نہیں دیکھا
 نقطہ اطلاع تاکہ وہاں کہ صاحبِ اطلاع اتنا جان لین کہ مسلک قیادہ میں بھی اشرا ہے
 باب گیارہم و ان نسخہ بات مجرب میں واضح ہو کہ انسان اس مذمت کی ہر روزہ میں
 ہر کمال سے انوار حلقوت اور ہر رضون کا ہو جاتا ہر لطف جان پاک خاکین طہانہ ہر
 لہذا را تم بنظر قائمہ بطور تذکرات ہر قسم کے نسخے کتب مصنف حکیم آخر الزمان ابو صالح سیاح
 و دیگر اہل ایمان و اہل حق سے انتہی با کہ کہ رسالہ اہل ایمان و اہل حق کرتا ہر انشاء اللہ تعالیٰ ہر نسخہ
 تا آخر تک لکھنے کا یہ سب نسخہ دس فصل ہر قسم کی گئے ہیں پہلی فصل باب کے زیادہ

[illegible]

[illegible]

چربی سو سائہ شہد کے ملا کر لٹ پر ملا کر سے ہا شک کھایا کہ بعد از آل عقیب
 یس سستی نمود و ستور استاد کی رہے نوحہ دیگر کھلکی سفید آدھ سیوچ کینہ یاد میر
 مال کشنی یا دیر سیوچ تیل تل اور دو دھکائی کے چرب کرو اور ان سب کا تیل کھنچو اور
 ملا کر دانتا لالائی ہی نوحہ دیگر دستور کو شکم مارا ہی میں بہر و اور و سکول حکمت
 کرو اور انگ میں لگا دیکھو کہ تنگی کو شکم مارا ہی سیو کر کے خوب دھو صاف کر دو
 اور طرا رہا ہی کو کھسا اور اعضا سے متاسل میں خواہ بخوار و بھلی و در دانی جا لگی
 نوحہ دیگر ٹری بجاری چٹی سوندہ در و بان در و فن جیک ڈالو میں و تک سچ آفتاب
 کر کھو کر بوند لگو میں نر کو سرخ سیو اور میں دھن کو باون کرتے اور دھلیو میں لگاؤ و سکی
 المیر و قصبہ چن ختی بست ہوگی فصل فسر ہی طوالت و فرسی قصبہ میں
 اگر اعضا بول کو گرم پانی سیو کر و دھن بسان کر چرب کر کے ملا کر و بندہ کی قصبہ کا
 ہوگی نوحہ دیگر اگر و دھن نہایت ہر روز بالمر و قصبہ پر ملا کر و زبادی و زہو جانو دیگر
 عاقر و باد و دم زس درم پانچ کو عرق میں کھسا اور ملا کر و نوحہ دیگر زہو جانو میں ہا شک
 کر کے اور پانی و سک شکم و کھا لکھنی و دم پانی ترب جوز و نیم درم ان سب کو کھسکر و غریزہ
 بریان کرو اور بوقت حاجت سوا سورخ مشفہ کاتام عشا کاسل پر ملا کر دانتا لک زہو جانو
 ہوگی فصل جو بھی لذت یا نو با شرت میں ملک دمی ایک نم شک خالص یکہ نیم درم
 قرطل نیم درم قسط پانچ درم ہا شک میں چھان کر سائہ شہد و شکم کے گولی بناؤ و بعد از خورد
 وقت حاجت خد میں کھلو اور زلال دھلی کھلو و بوقت کلا و سکا اثر کر دو و قصبہ میں
 پھونچو گی انکرا استاکا سخت ہو جائیگا جامع میں سو برید معلوم ہوگا نوحہ دیگر قرطل و غفران
 ہا جینی و حق قرطہ ہا شک پانچ درم اور تھوڑا مشک ان مشبہ ان کو کو شکم و شکم
 بوزن تالو و دیکھ ملا کر نقد نیم درم گولی یا مذلول اور بوقت تربت ایک گولی ضروری کھلو
 تو بہت خطا نفس و نہا کر نوحہ دیگر خون و خوش سفید سائہ شہد کے ملا کر خوش کر دو
 اور بوقت حاجت ذکر بر ملا بہت شہوت ہوگی عورت فریفتہ ہو جائیگی نوحہ دیگر شہد
 سند لکھ کر ملا کر و عورت مفتون ہو جائی نوحہ دیگر بال سر آدمی کر و غلیظ تیل ملا کر

ذکر پر ملا کر عورت شہد امر جائے گی تو بعد مگر نہ ہوا نہ ناز سیاہ روغن یا سمن یا کر ملا کر عورت
 تمام عورتوں پر چھوڑے گی تو عدلیہ میں بد بختی کے کہ شکر ملو فیق انداز کے ملا کر کھانے اور انوشی
 کی ہوگی تو عدلیہ میں چھوڑی کر دو روغن ستور میں بریان کر کے ملا کر خوب لذت حاصل ہوگی تو عدلیہ
 عاقر یا دوسری کو ملائے میں گھوڑے میں شکر ملا کر اور ذکر مرید وقت قربت کمال فرحت حاصل ہوگی
 تو عدلیہ میں بال سر عورت کہ جو کچھ کی کہ میں لڑے ہون اور کچھ کر اور کئی ملا کر آلت پر ملا کر اور دوسری
 عورت و تمبک و دھو عورت کینہ و درد نہ ہو دیکھ کر دی ہو جائے گی تو عدلیہ میں اعضا و تناسل
 میں لڑائی پانی میں گھس کر تھوڑا کافور اور شہد ملا کر آلت پر ملا کر و تر یقین مسرور ہون کے تو عدلیہ
 عاقر و تناسل کر سیاہ اور چربی بکری سرخ کدو روغن میں بریان کر کے آلت پر ملا کر عورت
 عاشق ہو جائے گی تو عدلیہ میں گندہ منج و بارہ اور سنگ مرید و قسطہ طفل و رازہ بچہ کی کہ جو کچھ
 ان سیاہ و سیاہ کو کھس کر شہد ملا کر ملا کر و آلت کا دھوا و شہد تو عدلیہ میں گندہ منج و بارہ اور سنگ مرید
 ملا کر ہے یہ بھی مجرب ہے تو عدلیہ میں گندہ منج و شہد کی تالیف پر تو عدلیہ میں گندہ منج و شہد
 کہ کھس کر شہد میں ملا کر ملا کر ہے تالیف پر تو عدلیہ میں گندہ منج و شہد ان کافور و زہر و کافور ان سیاہ
 بیگ و ستورہ میں گھس کر ملا کر و تالیف پر تو عدلیہ میں گندہ منج و شہد مرید و قسطہ طفل و رازہ بچہ کی کہ جو کچھ
 مجاہد و دھون کی تو عدلیہ میں گندہ منج و شہد مرید و قسطہ طفل و رازہ بچہ کی کہ جو کچھ
 کافور و سیاہ ہر ایک ایک ہر ایک شہد ملا کر حجام کے وقت ملا کر و فرج کیسی جہان فرج ہو شہد
 پاکر و کچھ چھوڑے تو عدلیہ میں گندہ منج و شہد مرید و قسطہ طفل و رازہ بچہ کی کہ جو کچھ
 شہد اور مرید تحصیل کے علاوہ کہ شہد میں گندہ منج و شہد مرید و قسطہ طفل و رازہ بچہ کی کہ جو کچھ
 شہد کا تو عدلیہ میں حجام و فرج و شہد مرید و قسطہ طفل و رازہ بچہ کی کہ جو کچھ
 بنا کر گرانی یا دوسرے وقت مجاہد کے ایک گولی انھ میں دیکھتے بہ لذت ط کی تو عدلیہ میں
 بچہ کی کہ جو کچھ شہد ملا کر ملا کر ہے تالیف ہوگا تو عدلیہ میں گندہ منج و شہد مرید و قسطہ طفل و رازہ بچہ کی کہ جو کچھ
 روغن ستورہ میں ملا کر عورت کا بی فرج میں ملا کر ہے وقت مجاہد مرید و قسطہ طفل و رازہ بچہ کی کہ جو کچھ
 قسطہ طفل و رازہ بچہ کی کہ جو کچھ شہد ملا کر ملا کر ہے تالیف ہوگا تو عدلیہ میں گندہ منج و شہد مرید و قسطہ طفل و رازہ بچہ کی کہ جو کچھ
 شہد کے سکون فرستے نہ کالے منزل مرید و شہد مرید و قسطہ طفل و رازہ بچہ کی کہ جو کچھ

اور درخت حرمین ملاکر بناف کے ملا کر اسے اساک ہو گا نو عہد گرخصیہ گوش میں سہلے کر چکر
 میں باندھ کے جماعت کر و جب تک کہ اس خصیہ کو اپنے سے دور نہ کرے تب تک منزل ہو گا نو عہد گر
 جسوقت کہ جفت ہو دم کئے ترکی کاٹ لے الا : تعجیل پیش کی کہ جہان میں اس دم بربدہ کو زمین
 دفن کر و زاپوست و گوشت و دم کا بالکل گھل جاوے استخوان صاف تل آویں اون پڑیوں کو رکھنے
 میں باندھ کر وقت جماعت کے گھر میں باندھ کے جب تک اون پڑیوں کو کرے جدا کر و گے انزال ہو گا
 نو عہد گر زہر سیاہ چار دم و دودھ کا سے میں ملا کر نوش جان کرے تا وقتیکہ پلادن زمین پر چلیکا
 انزال ہو گا نو عہد گر کدیرم سیاہ واد زمین و دم شدہ میں ملا کر ملا کر و اساک ہو گا نو عہد گر
 اور اس کے دن آدھ سیو و دودھ و دشت آگ کا زمین میں دفن کر و بعد سات روز کے کھو کر
 اور اس کو شعلی استہ اور پادون میں ملا کر جب تک نہ دھو کر گے انزال ہو گا نو عہد گر یہ جوئی کویم
 روغن طیبہ کے ملا کر چراغ روشن کر و جب تک چراغ روشن رہیگا تب تک انزال ہو گا
 نو عہد گر زہر کونیف کا مازق حار و دھن میں ملا کر ملا کر و منزل دیر میں ہو گے نو عہد گر سپند
 سونقنی پی پر دم نصف خام نصف بے بیان کر کے پوسٹ شفاش و دودھ میں تل پڑے دم کو بریانا
 اکیش بسم ان سکار ایک چسکریات حد کر و ایک حد یکام جماعت کھاو جب تک ترشائی
 نہ کھاو گے انزال ہو گا نو عہد گر جو زہندی کو سر کے جانب تراشواو و و تراشواو بطور شمر
 کے ہو اور زہر او کا نکال کر گاہا کر گاہا و زہر زہندی کے شکم میں لکھو اور باہر ہوا و زہر کا
 کر جو گاہا کر گاہا و زہر زہندی میں بھر و اور جو کر گاہا و زہر زہندی کے شکم میں لکھو اور
 زہر او کو خوب مضبوط بند کر و اور کل حکمت کر و اور او کو گوسفند کے شکم میں لکھو اور زہر
 کو گوسفند کو خورد میں بریان کر و جبکہ خوب بریان ہو جاوے زہر زہندی کو گوسفند کے شکم میں لکھو اور
 اکیش بسم باہر و زہر او کو خوب مضبوط بند کر و اور کل حکمت کر و اور او کو گوسفند کے شکم میں لکھو اور زہر
 منہ سے باہر کر و گے تب تک انزال ہو گا نو عہد گر زہر انھان مصری نہ تعجیل جہاں جینی سیلانی کہ باہر
 دودھ و دم جو زہر او مصطیٰ و نقل جو دھماہی حار و ترھا ایک کدیرم سپند و زہر سپند اور سپند
 شہرین توام کر کے جھون بناو سپند کہ پرانی ہوگی او سپند فاما و نجیہ گی اور مقدار زہر ایک روز
 و دم و دھن دم تک ہو و زہر سپند سو آفتوریت باہر کے اور اور امراض مسلک کو بھی فائدہ

بخش است از نوع دیگر آرد با خاک آرد و عاقر قرحا کو غوب ملا کر ایک تخمبلی میں کر سدا وادرس تخمبلی میں
 خصلیات دلت کو رکھ کر اکدن اور ایک رات صبر و حاجت بول کے دیکھنے لے آت میں جو ستر کچی
 اور سستی رگوں کا ہر روز پنجواں فصل خمیٹھی منزل پہونے عورت میں نوع اول سیاہ
 ایک جڑ شدہ چرچر باہر ملا کر بقدر واد مسید گولی بنا کر وقت حاجت ملا کر عورت جلد منزل
 ہر جا بلی نوع دیگر یک کنگو ہر ایک پیکر گولی یا ندیم لو بوزن نیم درم کے اور ادس گولی کو تخت
 حاجت کے لونا مل اور مفعول ساتھ منزل پہون گئے نوع دیگر سیاہ کار کا نور سیاہ سورن
 روض کا و مسامری پانچ واد افضل دوازہ کمان سیکو میکلا کر عورت کو انزال ہر کا نوع دیگر
 کل جیت کا شیوہ ایک ترنار روض کا واد تھوٹا سیاہ اور تھوٹا کا نور پیم بالی کے ملا کر سیکو نقطہ
 کر واد وقت حاجت کے ملا کر واد ہر کا نوع دیگر چھال کو برتنک سنگ شدہ میں ملا کر کر
 عورت منزل پہون نوع دیگر رنگ عاقر قرحا سندھی ہوزن لیکر گولی بنا کر واد میں گولی کر واد
 وچ ملا کر عورت کو غوب دلت حاصل ہر فصل ساتویں سنگ ہر نوع شکر میں نوع اول
 نور و کر گوش عورت فرج میں رکھنے لگی ہو نوع دیگر سیاہ واد درم ایک واد درم تھوڑا سیخ
 آرد مسید واد میں مخلوط کر کے ہر روز عورت کھائے کچھ روز میں عورت باکر واد ہر جا سے نوع دیگر
 استخوان ہر کا نور کرانور پوست چم ترنج ہر ایک ایک درم واد مغز کج شک میں لکھ کر عورت فرج
 رکھ حالت بکری بد اور نوع دیگر پوست واد کج شک ایک کھے اور واد کاشانہ بنا کر
 حالت بکری بد ہر جا سے لگی ہو نوع دیگر مغز ہونہی شک کر کے ہر ایک کھے کاشانہ بنا کر واد بکری
 نوع دیگر باند کوشد واد کا نور میں عاقر قرحا میں ملا کر سیاہ واد جا بلی نوع دیگر کف دیہہ چھوٹا
 سیاہی لکھ کر فرج میں ملا کر استعمال التخم کا بعد جماع کے نوع اول واد واد واد
 تھوڑی خورنہان اور واد چنی ملا کر پی لے بہ شوق طاقت ہر جا سے نوع دیگر نقطہ شدہ خاص واد چنی
 ملا کر کھائے نوع دیگر چکران کا نور واد میں ملا کر کھائے نوع دیگر بعد جماع کے طور ہی بیان کی گئی ہے
 رنگ اور عاقر قرحا ہی چڑی میں کھائے طاقت بہتر واد کی فصل استخوان واد یہ مخلوق میں
 نوع اول ہر چہ سفید کا رنگ ایک گز آنہ لوی ہوزن ہر چہ سپر سات مرتبہ ہر چہ مذکور ہو
 اور میں چکر کرے اور سات ہی مرتبہ سیاہ میں خشک کرے تاکہ باطل آنہ لوی ہر چہ میں جذب ہو جا

دنگن کے دو سونک بھروسہ ہی اجڑا اور نون ہونٹی سے نکال کر ایک ٹی پارہ پر پھیلا کر ششہ شہر کر تھیں
 ہاتھ ملے اور سونکر کر اٹھو یا ستارہ اور پکر کے لشکرٹ ہاتھ ملے دوسروں پر جبکہ دوسرے سونک صلیح پر
 عمل مریعہ کر دے ہفتہ سینک نامہ میں کوئی مملوک حالت اصلی پر آجاریہ فضا نویں جبران
 کی دوا میں نوع اول ہر صلی سفید ہر صلی سیاہ کلونی سیاہ پنج پنج کر لڑا انکو پکر شہر خاں پر ہار
 ہر دوا ایک تو لڑ دوا کے ہمراہ نوشہاں کر دوا اگر اس دوا سے فائدہ نہ ہو تو پکر کر لڑ دوا کر لڑ دوا
 بندہ تو لڑا ایک مسیکر کھی شکوہ میں تو لڑا کر ہر دوا تو لڑا کر ہر دوا سے دوا صلی شہر ہر
 دوا پر کر کے جو دوا ان کسوز لکے باعث ہو ہر دوا صلی دوا پر تو لڑا کر شہر دوا باور آنا کہ باور آتی ہو
 شکر تریغال چنے دوا ان مسیکر شکر خاتم قرین تو لڑا کر ہر دوا صلی کر لڑا کر ہر دوا صلی کر لڑا کر
 باور آنا کہ باور آتی ہو ہر دوا صلی کر لڑا کر ہر دوا صلی کر لڑا کر ہر دوا صلی کر لڑا کر ہر دوا صلی کر لڑا کر
 کل فرقی ہر صلی سفید ہر صلی سیاہ کلونی سیاہ پنج پنج کر لڑا انکو پکر شہر خاں پر ہار
 کل فرقی ہر صلی سفید ہر صلی سیاہ کلونی سیاہ پنج پنج کر لڑا انکو پکر شہر خاں پر ہار
 کل فرقی ہر صلی سفید ہر صلی سیاہ کلونی سیاہ پنج پنج کر لڑا انکو پکر شہر خاں پر ہار
 کل فرقی ہر صلی سفید ہر صلی سیاہ کلونی سیاہ پنج پنج کر لڑا انکو پکر شہر خاں پر ہار

جس میں چکی انگڑے شرم و دہرہ گئی ہو اور سکو خج و درخت چھوٹی موتی کی گھلا ہو گیا اور ہر جگہ
تو عجب گریں میں غصے کی کہ احتلام نبشت ہو تا ہوا ہو اور کھوڑو و صبح و درخت آگ کی لگائی ہو پس
رکھے رہے کہیں احتلام ہو گا تو یہ مگر بخیر و درخت چڑھا تا کہ میں کہے بخیر نہ ہو گا یا نہ سے کہو اسے
غیش اور کما مطلق اثر کر گیا تو عجب مگر اگر کڑے سے چند اغ خون کا گہرا اور غم عاید ہوں اور یہ غم و غم
لگا رہے جس شک ہو جاوےت حد واسے نام کو خون نہ ہو گیا تو عجب گریں کی کا نتیجہ ہو گیا ہو
غیر و چھوڑ دے کی کسی پوتند چلے کبھی بھیجے تو عجب گریں میں آتش از شدت مصطفیٰ نال ہو
ہر ایک و درسیاب و درجن کا دین مریم بناوے تا کہ ہو گا تو عجب گریں ہو گا و صبح و درخت
کو شکر اور دعا اور کما دین گریں ساتھ رہے کئی سیاہ پانی میں ملا کر دوش کر چھٹی پانی میں
اور دین چھایا اور سوخت مائش کر دین گریں کا اور یہ برای دفع و دین گریں کا

ہر دھڑکی غل غل ہو اور آواز دھڑ دھڑ ہو کہیے بند سے نرم کو شکر ساقی لہا کہیں گنہگار ہمارے ہر کام
 اور یہ ہر مایہ و قہر آشک شگرف سدا گرا اسکند ناگور کی مغز ملی سیاہ و سبند مائیں کلان مائیں غریب
 ان سب کو نگاہ کر کے چہرہ قرار بنا اور وقت جمع شدہ میں بھر کر بطور دُعا کو کہے کھیرا اور دھواں اور کھانچا
 سر میں خوب سپر بخار و دھڑن دھڑت ایک ہفت تک استعمال کروں غدا اس کو خود دے تاکہ اور بچہ لکڑ
 زمین کو دنا اختیار نہ چس چس کرے کہیں چار سو کھا و گرو میان مصالحہ کے شکر جاری ہوگا یا سنہا آویجا
 اگر سنہا نو کو پوست بر مہر بری چنگلی ہونان ہاؤا ناگر مگر مہر لانی میں جوش و دھبوت کہ بانی
 آدھ سیر بانی ہے اور سوت اس بانی سے غوغا کر دھت ہر جاوے کی ایضا آدھ سیاہ کو دھت
 زعفران جلال گراں سبکو میسر آئے گرل ہاؤو ایک صبح ایک دھہرا بک شام کو کھا واد و دیر کا
 بالیدہ نان خوب دھن میں چرب کر کے کھا و مہر ہم اور یہ سوزاگ خورکان و دھت لیکر دھت کر
 بھگور و صبح کو آدھ سیر بانی میں لعاب اور کھا خوب کھا کر اور چھانچ کر شکر ایک قرار ملا کر لہاؤو پھر
 رو کھو تو حدیگر خمر سر سے خمر خمر کپاں کاٹن ایک قرار ان فیون چہرہ دھو مہر سبکو کہ کہ خود دھت
 تر کر کے گولیان برابر چھوٹیر کے بناؤ ایک گولی صبح کھا لو اور پراسکے ہاؤو دھو دھکا و کالی اور
 اور یہ پھر کھو تو حدیگر کیا یعنی چہا شاد دھنی تللی کل گلاب موصول سفید ہر ایک چہ چہ شہ
 اسکند ناگوری شکر است چہا شاد ان سبکو باریک میسر آئے تو لہا ہر دھت کھا لہا و گاہ کا دھو
 یا دھو زل سے کیس دن تک استعمال کرو تو حدیگر اندری جلاب کیا یعنی شہرہ تللی راج سفید دھت
 لہا چہ خرد آئے تو ان سبکو میں چھا کر دھت صبح چہا شکر دھو اور پراسکے دھو دھکا و کالی سیر لہا
 جازہ چار سیر ہاؤو لہا لہا جبکہ پیشاب کر کے آئے پھر اسکو پیسہ سطور سے جب ہر چکر مرننگ کی حال
 مستعد و دھت لہاؤو لہا کھا لہا جلاب خوب ہر لہاؤو یہ دھت مہر معادہ خراؤو لہاؤو دھت سہل
 نصف درم شکر لہاؤو سون میں پوریا نفع ہر کاؤو حدیگر دھت دھت دھت دھت دھت دھت دھت دھت دھت دھت دھت
 تک ایک شحال کر دھت جزیرہ سفوف کرو وراک ایک شحال اور یہ غسل علیاؤو علیاؤو لہاؤو ہر دھت
 برابر بھسکے ستر دھت کے باغیچہ دھت لہاؤو دھت دھت دھت دھت دھت دھت دھت دھت دھت دھت دھت
 پوریا چہا پٹ کر اور پراسکے گور بھینسے کا لہاؤو اور آگ میں رکھو لہاؤو دھت آگ سے
 نکال کر لہاؤو کھو کر اور اور دھت لہاؤو میں موافق اس کے صندل سفید ہاؤو دھت میں لہاؤو

ہندو شک بہ نیکہ نڈا اور نو حیدر گریہ سون ذریہ سیاہ زہرہ سفید کچھ سیاہ گامہ کو دھو میں نہ سکیات
 دھو نہ نہ میں موش خاندانہ تابان تہر جائے اور یہ شخص کی بد پروردہ ہے چہ میں کھانا کچھ خورد
 رہی صحت ان تینوں کو جو شکر اور اوس بانی سے ملی تین چار روز کرے نہ صاف ہو جائے گا
 نو حیدر گریہ اور اسی کھنکھہ کباب چینی ایک ایک ٹولہ گلاب کے بانی میں چار دن ملی کرے نہ صاف
 ہو جائے گا نو حیدر گریہ کو نہ نامہ کرے میں بانی مرد کی منی کا پڑے میں لہو سے اور سکوا نہ ہو کر پڑے
 شکے کے تلے کرے نہ نامہ و ہر جیسے ایضا اگر مرد کی منی کو پاد چہ میں ملے کر اور او کا نیتیا نہ کر چہ
 روزہ جلاؤ و روزہ و نامہ و ہر جیسے و وانی او صحت سیسی کی لہو کو کاغذی کا عرق و دھو نہ لہو
 ڈالے جسطرف روزہ و دھو نہ میں صحت ہو جائے و وانی کھا شہی نہ یہ شہا نو شکہ نہ میں نہ
 سونہر ان تینوں نادر کو چہ چاشمشک گولی بنا لے برابر ہر چہ شک کے اور صبح شام کما سے و وانی
 یقین کی نقطہ خدال بانی میں گھسرتاک کے دھو نہ سونہر نو شکہ شہا امیتاں و دھو نہ جائے
 ہوا سیر کی و وانی نہ نیکہ چھینس کے سینک کا بلوہ و ابا بل خیر بانی بیٹ مہر زن ہری کی لکڑی کی لکڑی
 جلاؤ و وانی لہو حیدر گریہ میں نہ شک کہ صوف بنا کر تین ناش کھائے اور یہ حیدر گریہ
 ہام عجیب کامیت چاک کر کے کھاؤ ویش کھا کر میں ناش خوار کے چھ سوے اور او کو سوٹ سو خوب کھا
 اور تین دن نہ شک شہد میں سکے بعدہ کاسے کلمی میں تلے جیکوہہ سوخ ہر ایک حصہ صبح ایک حصہ
 دو ہر اور ایک حصہ شام کمرسات دن تک کھاؤ و فائدہ ہو گا و اسناک شہی صوف کھا و ہر ہر ہر ہر
 ناش خوار بانی میں گولی کر و شکہ کو اوس بانی میں کھا کر چہ چاشمشک کی کیا تیا کرے کھائے شکہ
 کاسے کلمی میں تلے اور کھائے شکہ شکہ شکہ و وانی خوار ہر ہر ہر ہر بانی میں گھسرتاک
 نو حیدر گریہ نہ جانت بھر دیہ چینی ہر و ارض طائی عاقر قرحا کچھ اقی نو زناش کرے سفید و دھو نہ سکیو
 سیر اور شک کے عرق میں گولی کرے اور گولیاں ہر ہر چھ کے بنا لے صبح شام ایک ایک گولی کھا
 اور بھیر کے شہر بکے سوا و غذا نہ نہ نو حیدر گریہ کے بند کرے میں پست تادیل ہر ہر ہر ہر
 او کھا کر شکہ شہر کھا کر تین ناش و دھو نہ کو کھا و وانی ہضم طعام و وضع ریح زہرہ کو بانی
 اجوا میں دیسی جہو ایک ایک روز ہر سیاہ و دھو نہ و فضل و روزہ کوٹ چھا نو وقت سونے کے
 حار ناش کھائے عورت کے گرم شہوت کرے میں لکڑی اعضا ہر ہر ہر ہر کا چار ناش پان میں

میض جاری ہو جائے تو حدیث لریبا جسے طریقیہ فیہا کہتے ہیں چار دم سدا بنیں مردم پینہ چار دم
ان سکو تین رطل پانی میں پکا کر چھوڑا کہ ایک رطل پانی رہ جائے اور سکو صاف کر کے چھوڑا جائے جس میں دم نہ کرے
میض میں جس عورت کے خون جیض بہت آتا ہو اور سکی ہو وہ ہر کو ایک مشتال گل ادنیٰ چھوڑا
ساتھ پانی بڑھانے کے کہ خون جیض اعتدالی ہو جائے تو حدیث لریبا سے مسوق کنندہ صفت بلوط
لریبا پر زن لیکر پانی دھو کر مرد میں ہار کر زن کے کر خون جیض اعتدالی ہو جائے تو حدیث لریبا
گندہ بغل مردہ سنگ سرکہ خالص میں لکھ کر بغل میں لے اور نہ سو لے چوبہ ہر نو حدیث لریبا
کر کوٹ کر بغل میں ہار کر نہ لے تو حدیث لریبا سنگ سفید لکھ کر لایا اور کافر میں ہار کر نہ لے
بابوہ بغل میں ہار کر نہ لے اور ہر شیعہ خوان کی آواز بڑی ہو اور سکو پر دو سبب میض
بچ کسوندی تین چار برس کی ہو اور سکو نہ مرنے کہ آواز کھل جائے تو حدیث لریبا میں تین دم اور یک دم چھوڑا
تین گندہ میں ہار کر نہ لے لیکر کھانا نہ صاف نہ کرے تو حدیث لریبا کوٹ کر کوٹ کر تین دم چھوڑا کر کے
طریقہ میں ہار کر لیکر ات اور دن سکو میں پکا کر خشک کر کے صبح کو کھا کر آواز کھلے تو حدیث لریبا
پانی میں مل کر کھائے تو حدیث لریبا سنگ زنجبیل غفل دراز کوٹ کر دی خواہ سرکہ ہار کر کھا کر آواز
کھلے تو حدیث لریبا کوٹ کر نہ لے سپردنتر گر چہ قدر کو خشک کر کے جال کی ناگین چھوڑا اگر
اور سکو چھینک جائے تو دنتر ہوا لایا سپردنتر ہوا اگر استحان عورت با کھجور جس سے مذکر جیض
جوش کر شروع ہو تو قدر خون میض چوبہ برتن کے سرکہ کھنکھن دھین ڈالو اگر دو دن میں نہ ہو بلور
جالو کہ با کھجور میں کشتی نصف خون و مقوی اعضا تو زردی چھوڑا سنگ سفید تو زردی
شکران - چراجا - حلائی - قند جیت - پیستان - الاکھی کلان - لونگ - صندیل - سرخ
گوگرد کلان - سنگ ناگوری - سرسل - سنبل - موصلی سفید - موصلی سیاہ - خرچہ کی موٹھ
آلو - کامنی کشتی خشک - باد پان - بیج بات - کلرے - جھڑے - قند سیاہ - ترکیب یسینے
قند سیاہ خرچہ میں اور سیاہ دودھ کو کوٹ کر خرچہ میں ملا کر جیوت کو خرچہ اور سوخت طریق
سرول کے حق کہیں اور خوراک نہ پاد سب مرض کو نامہ بخش کر کے مگر جڑان کو اکسیر ہے

اس کتاب کا حق تالیف محفوظ ہے کوئی صاحب ایہاد تک مطبعہ نامی کہ نہ قصد مجاہد کا لغزہ

اشتمار

اس کتاب کا حق تالیف محفوظ
ہے کوئی صاحب بلا اجازت
راقم قصہ طبع نہ فرماوین۔

المشتار
قطب الدین احمد پروپر اسٹرنائی
مکتبہ کٹر ڈاؤن ٹراپخان
بکمان نمبر (۵۴)